DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1054

DATED 27-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 27.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان اور بلوچستان محفوظ ہاتھوں میں ہیں، قائم مقام گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے، محسن نقوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	حنیف عباسی کا بلوچستان میں 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	تربت بینچ میں بلاتعطل مقدمات کی سماعت ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے، چیف جسٹس بلوچستان۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جائے، میجر جنرل ظفر اقبال۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	آئی جی ایف سی نارتھ کی بیوٹمز میں غیر رسمی نشست میں شرکت۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ڈمپنگ سائٹس سمیت کچرا پوائنٹس کو جلد صاف کیا جائے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوام کو ریلیف کی فراہمی امن وامان کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اعلیٰ سطح وفد کی عمائدین سول سوسائٹی کے نمائندوں سے کھلی نشست۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کا عزم غیر متزلزل ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	فورسز کے کامیاب آپریشنز میں امن دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہے، بابر یوسفزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کا پاسکو سے گندم سبسیڈائزریٹ پر خریدنے کا معاہدہ۔	جنگ ودیگر اخبارت
14	جدید ٹیکنالوجی کا استعمال قتل میں ملوث چار ملزمان گرفتار، ڈی آئی جی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارت
15	یورپی یونین کے وفد کا رورل سپورٹ پروگرام آفس کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارت
16	اے این پی نے قائد جمعیت کی ہڑتال کی کال کی حمایت کردی۔	جنگ ودیگر اخبارت
17	سریاب میں گیس لوڈشیڈنگ اور بلنگ کا مسئلہ حل کیا جائے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارت
18	گیس بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارت
19	آل پارٹیز کا جمعیت سے اظہار یکجہتی تحریک میں ساتھ دینے کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

پشین نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 22 سالہ نوجوان جاں بحق، فورسز کی کاروائیاں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گرد ہلاک، ڈی ایم جمالی و بھاگ ناڑی میں فائرنگ کے دو واقعات میں دو افراد جاں بحق، قلعہ عبداللہ میں جرائم کی بیخ کنی کے لیے جامع پولیس آپریشن، کوئٹہ پولیس کی کاروائیاں جاری منشیات فروش سمیت 4 ملزمان گرفتار، کچھی سے اغوا ہونے والا سماجی تنظیم کا عہدے دار گھر پہنچ گیا، کوئٹہ قتل ڈکیتی اور اقدام قتل کے چار ملزمان گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

عوامی مسائل:

بلوچستان میں آٹے کا بحران سنگین 48 کلو کا تھیلا 9 ہزار روپے سے تجاوز، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کے شکار طلبہ کو ٹریفک چالانوں سے نجات دلائی جائے مطالبہ، سوراب میں شدید سردی بجلی کا ٹوفیز مسئلہ اور گیس کی بندش برقرار، مکران کوسٹل ہاوے کے دوررویہ تعمیر کیا جائے، گلزار دوست۔

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کوئی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہئیے!**۔؟" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت سخت انکار (Refusal Hard) کرانے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے ایک سٹینڈ کمپین کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے افسران۔ نے شرکت کی اور مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایکسٹینڈ کمپین کے دوران اسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس فیلڈ میں اپنی زمہ داریاں سرانجام دیں اور سخت انکار کرنے والے بچوں کے والدین کو قائل کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ پولیو کے مکمل خاتمے اور ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئی بھی بچہ پولیو کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آئندہ ہونے والے پولیو انسداد مہم میں کسی بھی بچے کو پولیو کے قطروں سے محروم نہ رہنے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی واضح ہدایات قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ پولیو ایک ایسا موذی مرض ہے جو بچوں کو زندگی بھر کے لیے معذور بنا دیتا ہے۔ اس میں اکثر زیادہ قصوران والدین کا ہوتا ہے۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو کاانعقاد ڈیجیٹل مہارتیں نوجوانوں کا روشن مستقبل حکومت بلوچستان کا اہم اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نوجوانوں کی صلاحیتوں سے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سرورز کی دنیا اور بلوچستان!**" کے عنوان سے اعظم الفت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 NOV 2026 Page No. 1

پاکستان اور بلوچستان محفوظ ہاتھوں میں ہیں، قائم مقام گورنر

سیکیورٹی فورسز کی صوبے میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائیوں نے ان کی کمر توڑ دی، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

گورکمانڈر بارڈرز کھولنے کے حق میں ہیں، اب طریقہ کار طے کرنا حکومت کا کام ہے، میڈیا سے بات چیت میں خلاباز ذیشان علی کو مبارکباد پیش

کوئٹہ (یو این اے) قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی کو چین کے تعاون سے کامیاب خلائی سفر پر اہل بلوچستان کی جانب سے مبارکباد پیش کی ہے۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان محفوظ ہاتھوں میں ہیں..... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر



قائم مقام گورنر عبدالخالق اچکزئی یونیسف کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی میں گرین ایکسپو 2026 کے موقع پر میڈیا پرسنز سے بات چیت کر رہے ہیں

جبکہ سیکیورٹی فورسز ملک کے دفاع کیلئے موثر کردار ادا کر رہی ہیں اور صوبے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے میں ان کی کمر توڑ دی گئی ہے قائم مقام گورنر نے کہا کہ کلائمیٹ چینج کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گورکمانڈر بارڈرز کھولنے کے حق میں ہیں، اب طریقہ کار طے کرنا حکومت کا کام ہے۔

Century Express Quetta

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات سے دوچار، خالق اچکزئی

بارشوں اور پانی کی کمی اور زیر زمین گرتی آبی سطح بڑے چیلنجز ہیں، قائم مقام گورنر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام گورنر بلوچستان خالق اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات سے دوچار ہیں، مستقبل میں دنیا کو ماحولیاتی تبدیلی کے باعث مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے ہمیں ابھی سے صورتحال سے (باقی صفحہ 5 نمبر 17)



قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی یونیسیف کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی میں گرین ایکسپو 2026 کا افتتاح کر رہے ہیں

نمٹنے کے لیے تیاری کرنی ہوگی، پانی کی قلت، بارشوں کی کمی اور زیر زمین پانی کی سطح میں مسلسل گراوٹ بڑے چیلنجز ہیں، جن سے نمٹنے کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں یہ بات انہوں نے بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز بیوٹمز کوئٹہ میں گرین ایکسپو کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر قائم مقام گورنر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی نے ایکسپو کا افتتاح کیا اور مختلف اسٹالز کا معائنہ بھی کیا، انہوں نے مزید کہا کہ گرین ایکسپو کا انعقاد حکومت کی جانب سے ایک اہم کاوش ہے، ایسے اقدامات وقت کی ضرورت ہیں اور ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے ہم سب کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ حکومت زراعت کی ترقی کے لیے کوششیں کر رہی ہے، جبکہ بارشوں کا نہ ہونا بڑا نقصان ہے اور گراؤنڈ واٹر کی سطح دن بدن گر رہی ہے، جس کے باعث پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ہوں گے اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں سے ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے بلوچستان کو ریلیف فراہم کرنے کی درخواست کی ہے انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے بہتر استعمال کے لیے عوامی شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے۔ قائم مقام گورنر بلوچستان نے بین الاقوامی سرحدوں سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چمن سمیت دیگر سرحدی معاملات وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فری بارڈر کراسنگ پر پابندی ہے تاہم حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنا چاہتی ہے اور تمام اقدامات قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعۃ المبارک 16 رجمادی الثانی 1448ھ 27 رنومبر 2026ء | نمبر 325 | قیمت 40 روپے



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء مشیران اور ارکان بلوچستان اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

صوبے میں گورننس کا نظام مزید موثر بنانے کیلئے اجلاس، گورنمنٹ، صوبائی کابینہ کے ارکان، صوبائی محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

نوجوانوں کو انتہا پسندی پر اکسانے کی بجائے انہیں تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، تربت میں خطاب

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پر دہشتگردی اور مرد میزوں کے نام پر نشہ دار انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کے بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحثے اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد مختلف نظریات اور تسلسل کے راستے پر مضبوط مند اور پائیدار بحث ہونی چاہیے، جس میں جماعت کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، دانشور اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ تین نواب خیر بخش مری کی سیاسی جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف عقلوں کے نقطہ نظر سمیت متعدد سیاسی و فکری رجحانات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اسلحے کے بیانیے کا کبھی بھی حصہ نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ نوجوانوں کی ذہن سازی اور مردمیوں کو بنیاد بنا کر انہیں اسلام آباد کی طرف مارچ کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقید کی آواز سننے کے لیے تیار ہے۔

سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ٹیکنیکل رکی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید موثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

نوشکی سبی پنجگور اور کیچ میں فورسز کی کارروائیاں، 12 دہشتگرد ہلاک

ٹھکانے تباہ کر دیے گئے، آئی ایس پی آر دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہنے کا عزم

نوشکی/کوئٹہ (این این آئی/خ ن) سیکورٹی فورسز نے 20 نومبر سے بلوچستان کے اضلاع نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد ہلاک کر دیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق نوشکی میں دہشتگردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا جہاں کارروائی کے دوران 8 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سبی میں دہشتگردوں کی نقل و حرکت روکنے کے لیے کارروائی کی گئی اس دوران 2 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 22 اور 23 نومبر کو پنجگور اور کیچ میں بھی کارروائیاں کی گئیں جن میں دہشتگردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے جبکہ فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 2 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ترجمان پاک فوج میجر جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں دہشتگردی کی ہر کارروائی کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس بنیاد پر آپریشن جاری ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں اور ان کے سہولت کاروں کا بھی خاتمہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کی ہر کارروائی کا ذمہ دار بھارت ہے۔ ریاستی ادارے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ بلوچستان کے عوام کے تعاون سے امن کو مستقل بنیادوں پر کوئی شکست نہیں دی جا سکے گی۔

بی پی ایس کے امتحان میں شرکت کے مواقع 6 کرنے کی منظوری

کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اہم اصلاحات کو متعارف کرایا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں معروضی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، مؤثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آسکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لیے ہیلپر اور دیگر جامعات ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی نوجوان محنت کر کے خود کو امتحان کے لیے تیار کرتا ہے تو اسے قواعد و ضوابط کے ذریعے مواقع سے محروم کیوں رکھا جائے؟ اسی سوچ کے تحت پی سی ایس امتحان میں شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے جہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر انتظامی بقیہ صفحہ 7 کالم 2 پر

افسران نے وزیر اعلیٰ اور ان کے ہمراہ آنے والے صوبائی وزراء کا استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر تیمور احمد جمالی، میر سلیم کھوسہ، میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر فضیل احمد بلوچ اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ اپنے دورہ گوادر کے دوران ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت، عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 16 جمادی الثانی 1448ھ 27 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 137

رجسٹرڈ BC-m-1 | PTCL081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | قیمت 40 روپے

پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام میں اصلاحات کی منظوری، شرکت کے مواقع بڑھا کر 6 کر دیئے گئے، وزیر اعلیٰ

مقابلے کے امتحانات میں اے آئی پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، ہاتھ سے لکھے جانیوالے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج اور امتحانی عمل کو جدید معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ

امتحانی عمل کو تیز کرنے کیلئے بیوٹمز اور دیگر تمام سرکاری جامعات ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی

امتحان کے انعقاد سے لے کر نتائج کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر اندر مکمل کئے جائیں، صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، مؤثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آسکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لئے بیوٹمز اور دیگر جامعات ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی نوجوان محنت کر کے خود کو امتحان کے لیے تیار کرتا ہے تو اسے قواعد و ضوابط کے ذریعے مواقع سے محروم کیوں رکھا جائے؟ اسی سوچ کے تحت پی سی ایس امتحان میں شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی سی ایس کے ذریعے منتخب ہونے والے افسران صوبائی انتظامیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ سول سروس میں زیادہ اہل، باصلاحیت اور جدت پسند افراد کو شامل کرنے کے لیے سلیکشن کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پی سی ایس امتحانات کو ٹوفل (TOEFL) اور جی آر ای (GRE) کے جدید امتحانی معیار کی طرز پر منعقد کرنے کے امکانات کو عملی شکل دی جائے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے امتحانی نظام کو پیپر لیس اور کمپیوٹرائزڈ بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ روایتی امتحانی طریقہ کار کی جگہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے تاکہ امتحانات کے انعقاد، جانچ پڑتال اور نتائج کی تیاری میں شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن کو ہدایت کی کہ امتحان کے انعقاد سے لے کر نتائج کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل کیے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرا محنتی نوجوان اب امتحانی نتائج کے لیے مہینوں انتظار نہیں کرے گا۔ امتحانی عمل میں غیر ضروری تاخیر ختم کر کے امیدواروں کو بروقت نتائج فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ اہل نوجوان جلد از جلد صوبائی انتظامی ڈھانچے کا حصہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز کے قیام سے دور دراز علاقوں کے امیدواروں کو سفر اور دیگر مشکلات سے نجات ملے گی اور انہیں مسابقت کے یکساں مواقع اپنے علاقوں میں دستیاب ہوں گے۔ صوبائی حکومت امتحانی نظام کی بہتری اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بالادستی، شفاف سلیکشن اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد مضبوط بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں سرکاری سلیکشن اور بھرتیوں کے نظام کو شفافیت اور میرٹ کی ایسی بنیادوں پر استوار کیا جائے گا جہاں ہر اہل امیدوار کو اپنی قابلیت اور محنت کی بنیاد پر آگے بڑھنے کا مساوی موقع میسر ہو۔ قبل ازیں چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی نے اجلاس کو ادارے کی مجموعی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال سے زیر التواء ہزاروں کیسز چند ماہ کے مختصر عرصے میں نمٹا دیئے گئے ہیں اور اب کمیشن میں کوئی کیس زیر التواء نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زیر التواء کیسز نمٹانے پر پبلک سروس کمیشن کی کارکردگی کو سراہا اور اصلاحات کا عمل فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی، پبلک سروس کمیشن کے اراکین عبدالصبور کاکڑ، غلام علی بلوچ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند، اسپیشل سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حبیب الرحمن، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء مشیران و اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 NOV 2026

Page No. 4

نوجوانوں کو تشدد اور نتائج کا سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے، وزیر اعلیٰ

بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈہ کے نام پر انتہا پسندی کی بجائے علمی و فکری مباحث کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے

آئندہ مالی سال میں جامعہ تربت کے اے آئی ڈیپارٹمنٹ کو اسکی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کی بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحث اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور مستقبل کے راستے پر صحت مند اور بامقصد بحث ہونی چاہیے، جس میں جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، محققین اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ میں نواب خیر بخش مری کی سیاسی جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف حلقوں کے نقطہ نظر سمیت متعدد سیاسی و فکری رجحانات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر



تربت، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء چیف سیکرٹری اور دیگر حکام یونیورسٹی آف تربت میں نوجوانوں سے کیے مکالمے کی نشست کے آغاز سے قبل قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے، اعلیٰ حکام کا استقبال

مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائیگا

اہم شعبوں کے منصوبوں پر عمل درآمد کی صورتحال بھی زیر غور آئیگی

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے، جہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر انتظامی افسران نے وزیر اعلیٰ اور ان کے ہمراہ آنے والے صوبائی وزراء کا استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر خلیل احمد بلوچ اور رکن صوبائی ..... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے دورہ گوادر کے دوران ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے

کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انہیں انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقید کی آراء سننے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ ریاست، حکومت، بلوچستان میں ترقیاتی محرومیوں اور دیگر قومی و صوبائی مسائل سے متعلق اپنے سوالات بلا جھجک سامنے لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست اور بامقصد مکالمہ مسائل کے درست ادراک اور ان کے حل کی جانب پیش رفت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان طلبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں نسبتاً کم فیس پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) ڈیپارٹمنٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے تاکہ جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبے میں طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ کے لیے 50 اسکالرشپ فراہم کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ ان کی تقسیم کا طریقہ کار وائس چانسلر طے کریں گے تاکہ مستحق طلبہ کو آمدورفت میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے طلبہ کے لیے مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ حکومت بلوچستان ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات برداشت کرے گی، تاکہ طلبہ کو مختلف تعلیمی و انتظامی اداروں اور ملک کے دیگر علاقوں کے ماحول سے آگاہی حاصل ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ک

سینچری ایکسپریس
روزنامہ
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 344 | جمعۃ المبارک، 16 جمادی الثانی، 27 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے



وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید موثر شفاف اور فعال بنانے کیلئے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

محکمہ ہیشتگردی کیخلاف اسکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ اور امن واستحکام کیلئے پُرعزم، وزیر اعلیٰ

مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے جبکہ سول اور عسکری ادارے مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں

اجلاس میں کور کمانڈر کی خصوصی شرکت، وزیر اعلیٰ نے بی پی ایس سی امتحانی نظام میں اصلاحات کی منظوری، امیدواروں کی شرکت کے مواقع 3 سے 6 کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی موثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید موثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کور کوئٹہ نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، جاری انتظامی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے نظام کو مضبوط بنانے اور سیکیورٹی سے متعلق امور میں بہتری کے لیے موجودہ صوبائی حکومت نے 16 قوانین منظور کیے ہیں، جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے کام تیز کر دیا گیا ہے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران 7 لاکھ 58 ہزار بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 17 ہزار قدرتی مسائل کی بھرتی کے ذریعے صوبے کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور بچوں کو تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

ہدایت جاری کر دی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، موثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آ سکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لئے ہیلپر اور مگ بلاسعات، ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں، اگر کوئی نوجوان محنت کرکے امتحان کے لیے تیار کرتا ہے تو اسے ہر صورت کامیاب ہونا چاہیے، اس کے لیے ضروری ہے کہ سول سروس میں زیادہ سے زیادہ اصلاحیت اور جدت پسند افسر کو شامل کرنے کے لیے کمیشن کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پی سی ایس امتحانات کو ٹوفل (TOEFL) اور جی آر ای (GRE) کے جدید امتحانی معیار کے طرز پر منعقد کرنے کے امکانات کو عملی شکل دی جائے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے امتحانی نظام کو پیپر لیس اور کمپیوٹرائزڈ بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ روایتی امتحانی طریقہ کار کی جگہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے تاکہ امتحانات کے انعقاد، جانچ پڑتال اور نتائج کی تیاری میں شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن کو ہدایت کی کہ امتحان کے انعقاد سے لے کر رزلٹ کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل کیے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ کی حتمی فہرست جاری ہونے کے بعد امیدواروں کو جوائننگ میں غیر ضروری تاخیر نہ کرنے کی ہدایت کی تاکہ اہل نوجوان جلد از جلد صوبائی انتظامی ڈھانچے کا حصہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز سے دور دراز علاقوں کے امیدواروں کو سفر اور دیگر مشکلات سے نجات ملے گی اور انہیں مسابقت کے یکساں مواقع اپنے علاقوں میں دستیاب ہوں گے۔ صوبائی حکومت انتظامی نظام کی بہتری اور اداروں جیسی اصلاحات کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بالادستی، شفاف سلیکشن اور اداروں جیسی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد مضبوط بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں سرکاری سلیکشن اور بھرتیوں کے نظام کو شفافیت اور میرٹ کی مکمل بنیادوں پر استوار کیا جائے گا جہاں ہر اہل امیدوار کو اپنی قابلیت اور محنت کی بنیاد پر آگے بڑھنے کا مساوی موقع میسر ہو۔ قبل ازیں چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی نے اجلاس کو ادارے کی مجموعی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال سے زیر التواء ہزاروں کیسز چند ماہ کے مختصر عرصے میں نمٹا دیئے گئے ہیں اور اب کمیشن میں کوئی کیس زیر التواء نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زیر التواء کیسز نمٹانے پر پبلک سروس کمیشن کی کارکردگی کو سراہا اور اصلاحات کا مکمل فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی، پبلک سروس کمیشن کے اراکین عبدالصبور کاکڑ، غلام علی بلوچ، پرنسپل سیکرٹری محسن زرکون، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مساوں شاہد رند، ایڈیشنل سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حبیب الرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید دان خان نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

illet No.

Dated: 27 NOV 2026

Page No.

بلوچ نوجوان پروپیگنڈا کے بجائے علمی و فکری سرگرمیوں میں حصہ لیں، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا پر محرومیوں کو جواز بنا کر انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کا رجحان تشویشناک، بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ موجود ہے

حکومت نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقیدی آراء سننے کیلئے تیار، تربت یونیورسٹی کیلئے فنڈز، 50 سکوٹیز دینے کا اعلان

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کے بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحث اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور مستقبل کے راستے پر صحت مند اور بامقصد بحث ہونی چاہیے، جس میں جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، محققین اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

تاریخ میں نواب خیر بخش مری کی مسلح جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف حلقوں کے نقطہ نظر سمیت متعدد سیاسی و فکری رجحانات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انہیں انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقیدی آرا سننے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ ریاست، حکومت، بلوچستان میں ترقیاتی محرومیوں اور دیگر قومی و صوبائی مسائل سے متعلق اپنے سوالات بلا جھجک سامنے لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست اور بامعنی مکالمہ مسائل کے درست ادراک اور ان کے حل کی جانب پیش رفت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان طلبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں نسبتاً کم فیس پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) ڈیپارٹمنٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم، یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ کے لیے 50 سکوٹیز اور طلبہ کے لیے مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ حکومت بلوچستان ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات برداشت کرے گی، تاکہ طلبہ کو مختلف تعلیمی و انتظامی اداروں اور ملک کے دیگر علاقوں کے ماحول سے آگاہی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے تربت میں گرین بس سروس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ سال شہر میں مزید گرین بسیں چلانے کا منصوبہ ہے جبکہ خواتین کی محفوظ اور باوقار سفری سہولت کے لیے پنک بس سروس بھی متعارف کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہری سفری سہولیات میں بہتری اور نوجوانوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ترقیاتی اقدامات کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ تقریب کے دوران سوال و جواب کے سیشن میں قانون کی ایک طالبہ نے انٹرن شپ کے حصول میں درپیش مشکلات اور مالی معاونت کی ضرورت سے متعلق سوال اٹھایا، جس پر وزیر اعلیٰ نے موقع پر ہی طالبہ کی مالی معاونت کرتے ہوئے انٹرن شپ کے سلسلے میں تعاون فراہم کیا۔ ایک دوسرے طالب علم کی جانب سے بھی انٹرن شپ کے حوالے سے معاونت کی درخواست پر وزیر اعلیٰ نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کے طلبہ ہی مستقبل میں صوبے اور ملک کی قیادت اور اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، اس لیے انہیں تعلیم، تحقیق، جدید علوم اور مثبت سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے، انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی و شہری سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔



تربت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت میں خطاب کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فورسز اور قوم متحد، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ کا بلوچستان بھر میں کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہیں۔ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف بروقت اور کامیاب کارروائیاں قومی سلامتی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی مسلسل کوششوں کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا خاتمہ ریاست کا پختہ عزم ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے صوبے میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو متاثر نہیں کر سکتے۔ ریاستی ادارے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد، اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کریں گے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے، جہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر انتظامی افسران (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

نے وزیر اعلیٰ اور ان کے ہمراہ آنے والے صوبائی وزراء کا استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے دورہ گوادر کے دوران ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں صحت، تعلیم، آبنوشی، آبپاشی، بجلی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے سمیت اہم شعبوں کے منصوبوں پر عمل درآمد کی صورتحال زیر غور آئے گی۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی ضروریات کے مطابق وسائل کے مؤثر استعمال اور متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو مزید بہتر بنانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 27 نومبر 2026ء بمطابق 16 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 325

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی امتحانی نظام میں اصلاحات

بلوچ نوجوانوں کو تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے

سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک، جامعہ تربت کے طلبہ کیلئے 150 سکوٹیز فراہم، مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا اعلان

پی سی ایس امتحانات میں شرکت کے مواقع 3 سے بڑھا کر 6 کرنیکی ہدایت، کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام متعارف کرانے پر اتفاق، میرٹ کی بالادستی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

تربت (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کی بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحث اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور متضاد کے راستے پرصحت مند اور بامقصد

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

جس میں جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، سیفٹی اور دانشور اپنا موثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ میں نواب خیر بخش مری کی سیاسی جدوجہد کے علاوہ بزرگ بلوچ رہنما آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف سطحوں کے لیکن ظریف سیاسی فکری، نظریاتی، خیالات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انہیں انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تعمیری آرا سننے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ ریاست، حکومت، بلوچستان میں ترقیاتی عزائم اور دیگر قومی و سماجی مسائل سے متعلق اپنے سوالات بلا جھجک سامنے لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست اور باہمی مکالمہ مسائل کے درست ادراک اور ان کے حل کی جانب پیشرفت کا موثر ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان طلبہ کو دیگر سہولیات کے ساتھ ساتھ تعلیم کے میدان میں درپیش چیلنجز کے حوالے سے بھی سنجیدہ ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے انجینئرنگ کالجز میں ڈیپارٹمنٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے تاکہ جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبے میں طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ کے لئے 150 سکوٹیز فراہم کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ ان کی تقسیم کا طریقہ کار مالی پیشرفت کے ساتھ کیا جائے گا تاکہ مستحق طلبہ کو بروقت میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے طلبہ کے لئے مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ حکومت بلوچستان ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات برداشت کرے گی تاکہ طلبہ کو مختلف تعلیمی و انتظامی اداروں اور لوگ کے دیگر علاقوں کے ماحول سے آگاہی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے تربت میں گرین بس سروس کی بحالی کو سراہتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ سال شہر میں مزید گرین بسیں چلانے کا منصوبہ ہے جبکہ خواتین کی محفوظ اور باوقار سفری سہولت کے لئے پنک بس سروس بھی متعارف کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہری سفری سہولیات میں بہتری اور نوجوانوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ترقیاتی اقدامات کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ تقریب کے دوران سوال و جواب کے سیشن میں طلبہ کی ایک طالبہ نے اعترن شب کے حصول میں درپیش مشکلات اور مالی معاونت کی ضرورت سے متعلق سوال اٹھایا، جس پر وزیراعلیٰ نے موقع پر ہی طالبہ کی مالی معاونت کرتے ہوئے اعترن شب کے سلسلے میں تعاون فراہم کیا۔ ایک دوسرے طالب علم کی درخواست پر بھی اعترن شب کے حوالے سے معاونت کی۔ درخواست پر وزیراعلیٰ نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کے طلبہ ہی مستقبل میں صوبے اور ملک کی قیادت اور اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، اس لئے ہمیں تعلیم، تحقیق، جدید علوم اور ثبت سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینی چاہئے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام میں جامع اصلاحات کا فیصلہ کرتے ہوئے پی سی ایس امتحانات میں شرکت کے مواقع 3 سے بڑھا کر 6 کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔ امتحانات کے لئے صوبے میں مقامی سطح پر مراکز قائم کرنے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید نیمسنگ سسٹم متعارف کرانے کی بھی منظوری دے دی گئی۔ وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس ہوا، جس میں امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، شفافیت یقینی بنانے اور امتحانی عمل کو تیز رفتار بنانے کے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے امتحانی پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام متعارف کرانے پر اتفاق کیا گیا، وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ پی سی ایس کے مقابلے کے امتحانات کو فل اور فی آر آئی کے جدید امتحانی معیار کے مطابق منعقد کئے جائیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتی ہے اگر صوبے کا کوئی نوجوان محنت کر کے خود کو امتحان کے لئے تیار کر لے تو اسے محض ذہنی کے ذریعے مواقع سے محروم نہیں رکھا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پی سی ایس امتحانات میں نوجوانوں کو اب تین کی بجائے چھ مرتبہ شرکت کا موقع ملے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل اور باصلاحیت امیدواروں کو صوبائی انتظامیہ کا حصہ بننے کا موقع مل سکے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پی سی ایس کے ذریعے منتخب ہونے والے افسران صوبائی انتظامیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور حکومت انتظامی ڈھانچے میں زیادہ اہل، باصلاحیت اور جدت پسند افسران کو دیکھنا چاہتی ہے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پبلک سروس کمیشن کو ہدایت کی کہ امتحانی کے انعقاد سے نتائج کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کرنے والے نوجوانوں کو امتحانی نتائج کے لئے مہینوں انتظار نہیں کرنا چاہئے گا، امتحانی نظام کو جدید، شفاف، جدید رفتار اور بہتر نیٹس بنانے کے لئے جامع اصلاحات کی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ میرٹ کی بالادستی، شفاف امتحانی عمل اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

No. 1

Dated: 27 NOV 2026 Page No.



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی صوبائی وزراء اور چیف سیکرٹری کے ہمراہ گوادر پہنچ گئے

ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کرینگے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ بھی لیا جائیگا

گوادر (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے، اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ اور رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ اپنے دورہ گوادر کے دوران ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

کریں گے، جس میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت، عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں صحت، تعلیم، آبنوشی، آبپاشی، بجلی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے سمیت اہم شعبوں کے منصوبوں پر عملدرآمد کی صورتحال زیر غور آئے گی۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی ضروریات کے مطابق وسائل کے موثر استعمال اور متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو مزید بہتر بنانے کے امور پر بھی جائزہ لیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کی خصوصی ہدایات پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی سربراہی میں سات اہم محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام پر مشتمل وفد پہلے ہی گوادر پہنچ چکا ہے جو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں شرکت اور متعلقہ امور پر بریفنگ دے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 27 نومبر 2026ء بمطابق 16 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 325

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری کیلئے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں

گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس، کور کمانڈر اور صوبائی وزراء سمیت سیکرٹریز کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیل بریفنگ دی۔

وزیراعلیٰ نے پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام میں اصلاحات منظور کر لیں

مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے امیدواروں کو شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت

اجلاس میں بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے امتحانی عمل میں غیر ضروری تاخیر ختم کرنے کی بھی منظوری دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، مؤثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آسکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لئے ہیلپر اور دیگر جامعات ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت میں خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے عوام کے محفوظ اور پرامن مستقبل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کا صوبے کے مختلف علاقوں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنوں پر اظہار اطمینان، فورسز کو خراج تحسین

کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہیں۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد ڈیٹ ور کس کے خلاف بروقت اور کامیاب کارروائیاں قومی سلامتی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی مسلسل کوششوں کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا خاتمہ ریاست کا پختہ عزم ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مزائم کے ذریعے صوبے میں امن استحکام اور ترقی کے سفر کو متاثر نہیں کر سکتے۔ ریاست و ادارے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ایسی کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ پوری قوم متحد ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بلوچستان کے عوام کے محفوظ اور پرامن مستقبل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 27 نومبر 2026ء بمطابق 16 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-323

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 10

نوجوانوں کو تشدد اور انتہا پسندی کی بجائے مکالمے کی جانب راغب کرنا ہوگا

سرفراز بگٹی

بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور مستقبل کے راستے پر صحت مند اور بامقصد بحث ہونی چاہیے، جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، محققین اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں

ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے

صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر) | کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کے بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحث اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور مستقبل کے راستے پر صحت مند اور بامقصد بحث ہونی چاہیے، جس میں جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، محققین اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ میں نواب خیر بخش مری کی مسلح جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف حلقوں کے نقطہ نظر سمیت متعدد سیاسی و فکری رجحانات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انہیں انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقیدی آراء سننے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ ریاست، حکومت، بلوچستان میں ترقیاتی محرومیوں اور دیگر قومی و صوبائی مسائل سے متعلق اپنے سوالات بلا جھجک سامنے لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست اور بامعنی مکالمہ مسائل کے درست ادراک اور ان کے حل کی جانب پیش رفت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان طلبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں نسبتاً کم فیس پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) ڈیپارٹمنٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے تاکہ جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبے میں طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ کے لیے 50 اسکوٹیز فراہم کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ ان کی تقسیم کا طریقہ کار وائس چانسلر طے کریں گے تاکہ مستحق طلبہ کو آمد و رفت میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے طلبہ کے لیے مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ حکومت بلوچستان ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات برداشت کرے گی، تاکہ طلبہ کو مختلف تعلیمی و انتظامی اداروں اور ملک کے دیگر علاقوں کے ماحول سے آگاہی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے تربت میں گرین بس سروس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ سال شہر میں مزید گرین بسیں چلانے کا منصوبہ ہے جبکہ خواتین کی محفوظ اور باوقار سفری سہولت کے لیے پنک بس سروس بھی متعارف کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہری سفری سہولیات میں بہتری اور نوجوانوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ترقیاتی اقدامات کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ تقریب کے دوران سوال و جواب کے سیشن میں قانون کی ایک طالبہ نے انٹرن شپ کے حصول میں درپیش مشکلات اور مالی معاونت کی ضرورت سے متعلق سوال اٹھایا، جس پر وزیر اعلیٰ نے موقع پر ہی طالبہ کی مالی معاونت کرتے ہوئے انٹرن شپ کے سلسلے میں تعاون فراہم کیا۔ ایک دوسرے طالب علم کی جانب سے بھی انٹرن شپ کے حوالے سے معاونت کی درخواست پر وزیر اعلیٰ نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کے طلبہ ہی مستقبل میں صوبے اور ملک کی قیادت اور اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، اس لیے انہیں تعلیم، تحقیق، جدید علوم اور مثبت سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے، انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی و شہری سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے نظام کو مضبوط بنانے اور سیکیورٹی سے متعلق امور میں بہتری کے لیے موجودہ صوبائی حکومت نے 16 قوانین منظور کیے ہیں، جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے کام تیز کر دیا گیا ہے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران 7 لاکھ 58 ہزار بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 17 ہزار تدریسی عملے کی بھرتی کے ذریعے صوبے کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور بچوں کو تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تمام متعلقہ اداروں کے اشتراک سے امن و امان، گورننس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، کیونکہ مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔



تربت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر پہنچ گئے، جہاں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر انتظامی افسران نے وزیر اعلیٰ اور ان کے ہمراہ آنے والے صوبائی وزراء کا استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، میر ضیاء اللہ لانگو (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے دورہ گوادر کے دوران ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں صحت، تعلیم، آبنوشی، آبپاشی، بجلی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے سمیت اہم شعبوں کے منصوبوں پر عمل درآمد کی صورتحال زیر غور آئے گی۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی ضروریات کے مطابق وسائل کے مؤثر استعمال اور متعلقہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو مزید بہتر بنانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی سربراہی میں سات اہم محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام پر مشتمل وفد پہلے ہی گوادر پہنچ چکا ہے، جو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں شرکت اور متعلقہ امور پر بریفنگ دے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دورہ گوادر ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے، عوامی ضروریات کے مطابق بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مختلف محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے۔

CLIPPING

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | جمعہ 27 نومبر 2026ء 16 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 326

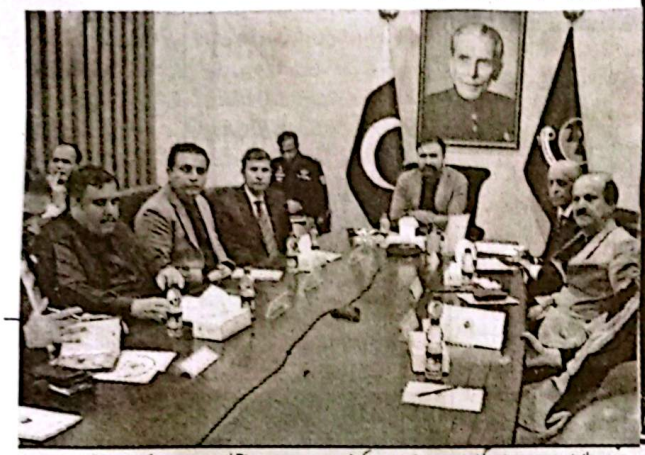

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبائی حکومت تمام شعبوں میں بہتری لانے کیلئے کوشش جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں

دستی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔

اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں ہیرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے نظام کو مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہیں۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد فیتہ ورکس کے خلاف بروقت اور کامیاب کارروائیاں قومی سلامتی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی مسلسل کوششوں کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں اور پیشہ ورانہ خدمات قابل تحسین ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا خاتمہ ریاست کا بنیادی عزم ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے صوبے میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو متاثر نہیں کرسکتے۔ ریاستی ادارے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ پوری قوم متحد ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بلوچستان کے عوام کے محفوظ اور پرامن مستقبل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت تمام متعلقہ اداروں کے اشتراک سے امن و امان، گورننس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، کیونکہ مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی، ہی، مچھ اور کیچ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، منصوبہ بندی اور سیکیورٹی سے متعلق امور میں بہتری کے لیے موجودہ صوبائی حکومت نے 16 قوانین منظور کیے ہیں، جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے کام تیز کردیا گیا ہے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران 7 لاکھ 58 ہزار بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 17 ہزار مدرسی عملے کی بھرتی کے ذریعے صوبے کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور بچوں کو تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لارہی ہے اور دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تمام متعلقہ اداروں کے اشتراک سے امن و امان، گورننس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، کیونکہ مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 27 نومبر 2026ء | 16 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 274



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت میں خطاب کر رہے ہیں

قیام امن کیلئے سول و عسکری قیادت مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں

صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کے بجائے علمی و فکری مباحث کی ضرورت ہے، طلبا سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے نظام کو مضبوط بنانے اور سیکیورٹی سے متعلق امور میں بہتری کے لیے موجودہ صوبائی حکومت نے 16 قوانین منظور کیے ہیں، جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے کام تیز کر دیا گیا ہے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران 7 لاکھ 58 ہزار بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 17 ہزار مدرسہ کے طلبہ کی بھرتی کے ذریعے صوبے کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور بچوں کو تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تمام متعلقہ اداروں کے اشتراک سے امن و امان، گورننس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، کیونکہ مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔

تربت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پروپیگنڈے اور محرومیوں کے نام پر تشدد اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کے بجائے انہیں مکالمے، علمی و فکری مباحث اور تعمیری سیاسی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد، مختلف نظریات اور مستقبل کے راستے پر صحت مند اور بامقصد بحث ہونی چاہیے، جس میں جامعات کے اساتذہ، قانون کے طلبہ، محققین اور دانشور اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ تربت میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی تاریخ میں نواب خیر بخش مری کی منفرد جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے مختلف حلقوں کے نقطہ نظر سمیت متعدد سیاسی و فکری رجحانات موجود رہے ہیں۔ ہر سیاسی سوچ اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور اس پر علمی انداز میں بحث کرنا ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر انہیں انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کے رجحانات تشویشناک ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے سوالات، تحفظات اور تنقیدی آرا سننے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے طلبہ کو دعوت دی کہ وہ ریاست، حکومت، بلوچستان میں ترقیاتی محرومیوں اور دیگر قومی و صوبائی مسائل سے متعلق اپنے سوالات بلا جھجک سامنے لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے ساتھ براہ راست اور بامعنی مکالمہ مسائل کے درست ادراک اور ان کے حل کی جانب پیش رفت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان طلبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں نسبتاً کم فیس پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے آر ٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) ڈیپارٹمنٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے تاکہ جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبے میں طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ کے لیے 50 اسکوٹیز فراہم کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ ان کی تقسیم کا طریقہ کار دانش چانسلر طے کریں گے تاکہ مستحق طلبہ کو آمد و رفت میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے طلبہ کے لیے مری اور ایبٹ آباد کے مطالعاتی دورے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ حکومت بلوچستان ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات برداشت کرے گی، تاکہ طلبہ کو مختلف تعلیمی و انتظامی اداروں اور ملک کے دیگر علاقوں کے ماحول سے آگاہی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے تربت میں گرین بس سروس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ سال شہر میں مزید گرین بسیں چلانے کا منصوبہ ہے جبکہ خواتین کی محفوظ اور باوقار سفری سہولت کے لیے پنک بس سروس بھی متعارف کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہری سفری سہولیات میں بہتری اور نوجوانوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ترقیاتی اقدامات کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

ظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 13

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 27 نومبر 2026ء، 16 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 88

حکومت صحت سہولیات کی فراہمی میں بہتری لا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی موثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں

[illegible]

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی موثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible]

وزیر اعلیٰ کا فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اظہار اطمینان

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا تحدث ہیں

[illegible]

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی، سی، مچھ اور کیچ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا تحدث ہیں۔ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد (بقیہ 10 صفحہ 2 پر)

[illegible]



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور فعال بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعہ 27 نومبر 2026ء، 16 جمادی الآخر 1447ھ | شمارہ 233

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

سرفراز بگٹی

...ستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے

...نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید فعال بنانے کیلئے جاری اقدامات کا جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کردی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرانے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، مؤثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آسکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لئے بیوٹمز اور دیگر جامعات ہفتہ وار تعطیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی نوجوان محنت کرکے خود کو امتحان کے لیے تیار کرتا ہے تو اسے قواعد و ضوابط کے ذریعے مواقع سے محروم کیوں رکھا جائے؟ اسی سوچ کے تحت پی سی ایس امتحان میں شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی سی ایس کے ذریعے منتخب ہونے والے افسران صوبائی انتظامیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ سول سروس میں زیادہ اہل، باصلاحیت اور جدت پسند افراد کو شامل کرنے کے لیے سلیکشن کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پی سی ایس امتحانات کو ٹوفل (TOEFL) اور جی آر ای (GRE) کے جدید امتحانی معیار کی طرز پر منعقد کرنے کے امکانات کو عملی شکل دی جائے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے امتحانی نظام کو پیپر لیس اور کمپیوٹرائزڈ بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ روایتی امتحانی طریقہ کار کی جگہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے تاکہ امتحانات کے انعقاد، جانچ پڑتال اور نتائج کی تیاری میں شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن کو ہدایت کی کہ امتحان کے انعقاد سے لے کر نتائج کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل کیے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرا محنتی نوجوان اب امتحانی نتائج کے لیے مہینوں انتظار نہیں کرے گا۔ امتحانی عمل میں غیر ضروری تاخیر ختم کرکے امیدواروں کو بروقت نتائج فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ اہل نوجوان جلد از جلد صوبائی انتظامی ڈھانچے کا حصہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز کے قیام سے دور دراز علاقوں کے امیدواروں کو سفر اور دیگر مشکلات سے نجات ملے گی اور انہیں مسابقت کے یکساں مواقع اپنے علاقوں میں دستیاب ہوں گے۔ صوبائی حکومت امتحانی نظام کی بہتری اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بالادستی، شفاف سلیکشن اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد مضبوط بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں سرکاری سلیکشن اور بھرتیوں کے نظام کو [illegible] اور میرٹ کی ایسی بنیادوں پر استوار کیا جائے گا [illegible] اپنی قابلیت اور محنت کی بنیاد پر [illegible] میسر ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_p

B.C.6 VOL XLV No. 1650 QUETTA Friday November 27, 2026 / Jumada-al-Thani 16, 1448

Civil, military institutions working to establish durable peace: Bugti

Expresses satisfaction on operation against anti-peace elements



PML-N committed to promoting women's rights



academicians, scientists, researchers and scholars from leading national and international universities to exchange knowledge, share research findings and explore emerging developments in science, technology, social, economic and technological challenges.

The Vice Chancellor emphasized that higher education institutions must create an environment in which students, particularly young women, can develop professional relationships, exchange experiences and strengthening women education, scientific

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 NOV 2026 Page No.

سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے، محسن نقوی

وزیر داخلہ کا بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ خوارجیوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے والے سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ وزارت سے جاری بیان کے مطابق..... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر داخلہ نے 12 خوارجیوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی جرات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ خوارجیوں کے ناپاک عزائم ناکام بنانے والے سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی یہ کامیاب کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے وطن کے بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

حنیف عباسی کا بلوچستان میں 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین

غیر ملکی سرپرستی میں کارروائیوں کے منہ توڑ جواب تک یہ جنگ جاری رہے گی، وزیر ریلوے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی کارروائیوں کے منہ توڑ جواب تک یہ جنگ جاری رہے..... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

گی۔ وزارت سے جاری بیان کے مطابق وزیر ریلوے نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کا منہ بولتا ثبوت ہے، دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ہماری بہادر فورسز کی قربانیاں پوری قوم کا فخر ہے۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ بھارت پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا اور بلوچستان کی سرزمین پر امن، استحکام اور ترقی کے دشمنوں کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پوری قوم اپنی مسلح افواج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، شہدا کی عظیم قربانیاں اور غازیوں کی بہادری ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی کارروائیوں کے منہ توڑ جواب تک یہ جنگ جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 NOV 2026 Page No.

ڈمپنگ سائٹس سمیت کچرا پوائنٹس کو جلد صاف کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ شہر کو صفائی کے حوالے سے ماڈل ایریا بنایا جائے تاکہ شہریوں اور مہمانوں کو مثبت پیغام ملے' ذیشان لاشاری

صفائی کے کام میں استعمال ہونے والی تمام گاڑیوں، مشینری اور ملازمین کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے' افسران کو ہدایت

شہری انتظامیہ کا ساتھ دیں اور کوڑا کرکٹ مقررہ کلیکشن پوائنٹس پر رکھیں یا پلاسٹک کی تھیلیوں میں محفوظ کریں' اجلاس میں اپیل

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت شہر میں صفائی کی مجموعی صورتحال اور صفا کوئٹہ کی جانب سے صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے کئے جانے والے اقدامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سی ای او صفاء کوئٹہ دل نواز شاہ، پی پی پی کے افسران اور متعلقہ محکموں کے حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران سی ای او صفا کوئٹہ کی جانب سے کمشنر کو شہر میں صفائی کی صورتحال، ..... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

درپیش مسائل، مشکلات اور جاری اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ صفاء کوئٹہ گزشتہ تین سال سے شہر میں کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور اسے مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیموجودہ سال کے دوران ہر ماہ شہر سے 40 ہزار ٹن سے زائد کچرا اٹھایا جا رہا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ شہر میں 137 ڈمپنگ سائٹس، 6 ٹرانسفر اسٹیشنز اور 2 لینڈ فل سائٹس موجود ہیں، جن میں ایسٹرن بائی پاس اور کچلاک کے مقامات بھی شامل ہیں۔ کچلاک میں حالیہ دنوں کے دوران ڈمپنگ کا عمل بھی شروع کیا گیا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے مشینری، افرادی قوت اور دیگر وسائل کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے اب تک 384 ملازمین نے رپورٹ کیا ہے، جن میں سے 170 ملازمین عملی طور پر کام کر رہے ہیں۔ بریفنگ کے مطابق کوئٹہ شہر میں دو لاکھ سے زائد گھریلو جبکہ 95 ہزار سے زائد کمرشل صارفین موجود ہیں۔

آئی جی ایف سی نارتھ کی بیوٹمز میں غیر رسمی نشست میں شرکت

نوجوانوں کے کردار اور سیکورٹی صورتحال پر خصوصی تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ)، میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے بیوٹمز کوئٹہ میں فیکلٹی ممبران اور طلباء کے ساتھ غیر رسمی نشست میں شرکت کی۔ ..... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

نشست کے دوران بلوچستان میں شعبہ تعلیم کے مسائل، طلباء کے لیے بہترین مواقع، نوجوانوں کے کردار اور موجودہ سیکیورٹی صورتحال پر خصوصی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی نے کہا کہ بلوچستان کے طلباء بلاشبہ پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ اور طلباء نے بلوچستان میں امن و استحکام اور تعلیمی ترقی کے لیے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی کاوشوں کو سراہا۔

عوام کو ریلیف کی فراہمی، امن و امان کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے درمیان باہمی روابط، مؤثر کوارڈینیشن، امن و امان کی صورتحال اور انتظامی امور پر تبادلہ خیال

مختلف علاقوں میں انتظامی اقدامات، عوامی مسائل کے حل اور فیلڈ میں مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنے پر زور دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی کوارڈینیشن میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ڈپٹی کمشنر ویسٹ ثناء ماجبین، ایس ایس پی آپریشنز ضیاء الحق مندوخیل، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے درمیان باہمی روابط، مؤثر کوارڈینیشن، امن و امان کی صورتحال اور انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں میں انتظامی اقدامات، عوامی مسائل کے حل اور فیلڈ میں مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنے پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ اسسٹنٹ کمشنرز اور متعلقہ ایس پیز باہمی رابطے کو مزید مضبوط بناتے ہوئے مشترکہ طور پر فرائض انجام دیں، تاکہ انتظامی معاملات میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور امن و امان کے قیام کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے درمیان قریبی تعاون، بروقت معلومات کے تبادلے اور مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

Century Express Quetta

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر اعلیٰ سطح وفد کی عمائدین سول سوسائٹی کے نمائندوں سے کھلی نشست

نشست میں گوادر کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی صورتحال اور ترقیاتی ضروریات پر تبادلہ خیال کیا گیا

ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے شرکاء کی تجاویز اور تحفظات غور سے سنیں، وفد میں سیکرٹریز زراعت، ایریگیشن و دیگر شامل تھے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات اور صوبائی حکومت کے عوام دوست ترقیاتی وژن کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی میزبانی میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات بلوچستان زاہد سلیم کی قیادت میں اعلیٰ سطحی صوبائی وفد نے ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس روم میں مقامی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور صحافیوں کے ساتھ کھلی نشست کی۔ اس موقع پر ضلع گوادر کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی صورتحال اور ترقیاتی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کھلی نشست میں شرکاء نے صحت، تعلیم، آبنوشی، ایریگیشن، (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

زراعت، مواصلات، بلدیاتی نظام اور دیگر اہم شعبوں سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ صحت کے شعبے میں سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات، ایم آر آئی مشین کی عدم دستیابی، ایمبولینس سروس، ڈائیلاسز کی سہولت اور طبی عملے کی کمی کی نشاندہی کرتے ہوئے مزید سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا تعلیم کے حوالے سے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، غیر حاضری، تعلیمی معیار، گرلز مڈل و ہائی اسکولوں کے قیام، طلبہ کے لیے ٹرانسپورٹ اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے امور زیر بحث آئے جبکہ میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی، واٹر سپلائی منصوبوں، ڈیموں میں پانی کے ذخیرے، متاثرہ زمینداروں کے معاوضوں، ساحلی شاہراہ پر ٹریفک حادثات، غیر ضروری چیک پوسٹس، سرحدی تجارت اور جیونی سمیت دور دراز علاقوں کے عوام کو درپیش سفری مشکلات پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ شرکاء نے گوادر میونسپل کارپوریشن کے وسائل میں اضافے، صفائی ستھرائی، منشیات کی روک تھام اور اقلیتی برادری خصوصاً ہندو برادری کے لیے شمشان گھاٹ کی فراہمی سمیت دیگر شہری مسائل کی بھی نشاندہی کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم اور ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے شرکاء کی تجاویز اور تحفظات غور سے سنے۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کو متحرک کیا جائے گا، جبکہ بڑے ترقیاتی اور پالیسی نوعیت کے معاملات وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ دستیاب وسائل، فنڈز اور حکومتی پالیسیوں کے مطابق گوادر سمیت دیگر علاقوں میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے اس موقع پر ضلع کے عوام کو درپیش مسائل اور مقامی سطح پر درکار ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے وفد کو آگاہ کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اعلیٰ سطحی حکومتی وفد کی اس نشست سے عوامی مسائل کے حل اور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو مزید تقویت ملے گی وفد میں سیکرٹری زراعت داؤد خان خلجی، سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری صحت حبیب الرحمن، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر انیس طارق گورگیج، اسپیشل سیکرٹری صحت شیک شہداد بلوچ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور سمیت دیگر افسران بھی شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 27 NOV 2026

Page No.

امن دشمن عناصر کیخلاف ریاست کا عزم غیر متزلزل ہے' شاہد رند

نوشکی' سبی' پنجگور اور کیچ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل اطمینان ہیں' بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 12 دہشت گردوں کی ہلاکت فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے فورسز کی مسلسل کارروائیاں قابل ستائش ہیں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جائے گا، میجر جنرل ظفر اقبال

آئی جی ایف سی ساؤتھ، ضلعی انتظامیہ کیچ اور دیگر محکموں کے اشتراک سے کھلی کچہری میں شہریوں اور تاجروں نے مسائل پیش کیے

تربت (این این آئی) ایف سی ساؤتھ بلوچستان، ضلعی انتظامیہ کیچ اور حکومت بلوچستان کے مختلف محکموں کے اشتراک سے ایف سی ہیڈکوارٹر تربت میں عوامی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے چیک پوسٹوں پر مبینہ بھتہ خوری، چینی اور یوریا کھاد کی ترسیل، کرپشن، صحت و تعلیم کی سہولیات اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق مختلف مسائل اور شکایات پیش کیں۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل ظفر اقبال کی زیر قیادت منعقدہ کھلی کچہری میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، سیکریٹری تعلیم محل جان جعفر، سیکریٹری آبپاشی سہیل الرحمن، سیکریٹری زراعت داؤد خان کھلی، سیکریٹری پبلک ہیلتھ شاہ زیب کاکڑ، پروجیکٹ ڈائریکٹر فیڈرل کمیونیکیشن اینڈ ورکس، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر کیچ پاسر اقبال دشتی، ڈپٹی کمشنر تمپ برکت علی، ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شہریوں اور تاجروں نے حکام کے سامنے اپنے مسائل رکھے اور مختلف معاملات پر سوالات کیے۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل ظفر اقبال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کا پیسہ عوام ہی پر خرچ ہونا چاہیے، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جائے گا۔

فورسز کے کامیاب آپریشنز امن دشمنوں کیلئے واضح پیغام ہیں' بابر یوسفزئی

بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے' معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں ایک جس بیسڈ آپریشنز کے دوران 12 دہشت گردوں کا امن دشمن عناصر کے لیے واضح پیغام ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں بلوچستان میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور عوام کو خوفزدہ کرنے والے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

این 25' سوراب، خضدار اور وڈھ میں احتجاج' دھرنوں پر 3 ماہ کی پابندی عائد

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے قومی شاہراہ این 25 پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، عوامی مشکلات کے ازالے اور امن و امان کے قیام کے لیے سوراب، خضدار اور وڈھ کے علاقوں میں احتجاج، دھرنوں اور سڑکوں کی بندش پر تین ماہ کے لیے پابندی عائد کردی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق قومی شاہراہ این۔ 25 پر بار بار احتجاجی مظاہروں، دھرنوں اور راستوں کی بندش کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کے ساتھ مسافروں، ٹرانسپورٹرز، مریضوں، تاجروں اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اسلام آباد کا صحافی ضمانت پر کوئٹہ جیل سے رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صحافی شاہد میتلا کو تیس لاکھ روپے کے ضمانت کے مچلکے جمع کرانے پر جمعرات کو ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ سے رہا کردیا۔ واضح رہے کہ شاہد میتلا کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت این سی سی آئی اے پولیس تھانہ کوئٹہ سابق وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ کی مدعیت میں مقدمہ درج ہے اور اسی مقدمے میں انہیں گذشتہ دنوں اسلام سے گرفتار کرکے کوئٹہ منتقل کیا گیا تھا۔

بلوچستان کا پاسکو سے گندم سبسڈائزریٹ پر خریدنے کا معاہدہ

آئندہ ہفتے سیل پوائنٹس پر آٹا 120 سے 125 روپے کلو دستیاب ہوگا، سیکرٹری کموڈیٹی مینجمنٹ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ کموڈیٹی مینجمنٹ بلوچستان اور پاسکو کے درمیان گندم خریدی کا معاہدہ طے پا گیا صوبائی سیکرٹری کموڈیٹی مینجمنٹ ارشد حسین بٹی نے حوالے سے بتایا کہ محکمہ کموڈیٹی مینجمنٹ اور پاسکو کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت پاسکو سے 7500 میٹرک ٹن گندم سبسڈائزریٹ پر خریدی جائے گی فلور ملز مالکان خریدی گئی گندم کی رقم کی ادائیگی براہ راست پاسکو کو کریں گے اس پر صوبائی حکومت کا ایک پیسہ خرچ نہیں ہوگا۔ سیکرٹری نے بتایا کہ آئندہ ہفتے تک لوگوں کو سیل پوائنٹس پر آٹا 120 سے 125 روپے کلو میں دستیاب ہوگا۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں گندم کی عدم دستیابی کے باعث آٹا 180 روپے کلو فروخت ہو رہا ہے۔

Century Express Quetta

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، قتل میں ملوث 4 ملزمان گرفتار' ڈی آئی جی

اسلحہ، مسروقہ گاڑی، موبائل فونز برآمد، مزید گرفتاریاں متوقع، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں، قتل اور اقدام قتل کے مقدمات میں ملوث 4 ملزمان گرفتار، وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور گاڑی برآمد، تین افراد کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم پنجاب پولیس کے ہاتھوں ہلاک ہوگیا، ڈی آئی جی آپریشن کوئٹہ عمران شوکت نے گزشتہ روز ڈی آئی جی آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مزید کہا کہ 23 نومبر کو 17 سالہ محمد اکرم انسکب روڈ پر ٹک ٹاک بنا رہا تھا اسی دوران دو لڑکے بھی وہاں آگئے جب تک اکرم ٹاک ٹاک بنا کر فری ہوا تو دونوں ملزمان نے محمد اکرم سے اسلحہ کے زور پر موبائل فون چھیننے کی کوشش کی مزاحمت پر ملزمان نے فائرنگ کرکے اکرم کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تلاش شروع کردی ایس پی سٹی آصف غفور اور ڈی ایس پی سٹی ملیحہ (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

کاکڑ اور ان کی ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جبکہ ڈی ایس پی ملیحہ کاکڑ نے بیس بدل کر ملزمان تک پہنچیں اور ملزمان عبدالباسط اور محمد اجمل کو اسلحہ، موٹر سائیکل اور چھینا گیا موبائل فون برآمد کرلیا گیا جن سے مزید تفتیش کی جارہی ہے ڈی آئی جی عمران شوکت کا کہنا تھا کہ 17 نومبر کو جائنٹ روڈ پاسپورٹ آفس گلی کے قریب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے سب انسپکٹر شیر احمد کو زخمی کردیا تھا تھانہ سول لائن میں مقدمہ درج کیا گیا پولیس نے جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے دو ملزمان محمد زاہد اور عمران کو گرفتار کرلیا ملزمان کے قبضے سے 9 ایم ایم پسٹل اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کرلی ڈی آئی جی عمران شوکت کا مزید کہنا تھا کہ کوئٹہ پولیس نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران 127 اسٹریٹ کرمنلز زخمی حالت میں گرفتار کیے جبکہ ایک ماہ کے کروڑوں روپے مالیت کی کوکین اور 30 کلوگرام آفس منشیات برآمد کی گئی اسی طرح پولیس نے ایک ماہ کے دوران 300 سے زائد کلاشنکوف اور 180 پستول برآمد کیے ایک سوال کے جواب میں ڈی آئی جی کا کہنا تھا دسمبر میں نیو ائیر کے دوران فائرنگ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کوئی شخص فائرنگ میں ملوث پایا گیا اس کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا گزشتہ دنوں ہنہ اوڑک میں اسلحہ کی نمائش اور ون ویلنگ کرنے والے سات نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا پولیس والدین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں انہوں نے بتایا کہ منظور شہید تھانہ کی حدود میں رہزنوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے دوران ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا جوابی فائرنگ سے ایک رہزن شدید زخمی ہوا جس کی حالت تشویش ناک ہے ڈی آئی جی عمران شوکت کا کہنا تھا کہ پوگلی چوک میں مری قبائل کے تین افراد کو فائرنگ کرکے قتل کیا گیا جس کا مرکزی ملزم پنجاب پولیس کے ہاتھوں منطقی انجام کو پہنچا جس کی لاش کوئٹہ پہنچادی گئی ہے ایگل اسکواڈ کی کارکردگی قدرے بہتر ہے کوتاہیوں ہم سے بھی ہم ہوتی ہیں لیکن کوشش کرتا ہوں کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں کوتاہی نہ ہو ایس ایچ اوز کو کہا کہ کرائم بڑھتے ہیں کوئی بات نہیں اگر کسی شخص کی ایف آئی آر درج نہ کی گئی تو اس تھانے کے ایس ایچ او کو معطل کردیا جائے گا کسی پولیس اہلکار کو حق حاصل نہیں کہ وہ کسی شہری کی تذلیل کرے کوئٹہ پولیس عوام کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت تیار ہے اگر کسی کو پولیس سے شکایت ہے تو بلا جھجک وہ میرے پاس آفس آسکتے ہیں اس شکایت کا ازالہ کیا جائے گا سٹریٹ کرائم میں اکتوبر سے دسمبر تک بڑھتی ہیں جس کی وجہ باہر سے آئے ہوئے واپس اپنے علاقوں کو جارہے ہوتے ہیں تاہم ان وارداتوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔

یورپی یونین کے وفد کا رورل سپورٹ پروگرام آفس کا دورہ

مقصد سیلاب کے بعد لائیو سٹاک سپورٹ پروجیکٹ کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا

کوئٹہ (پ ر) یورپی یونین کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے دفتر کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد یورپی یونین کے مالی تعاون سے جاری سیلاب کے بعد لائیو اسٹاک سپورٹ پراجیکٹ کی پیش رفت، مقاصد اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لینا تھا۔ اجلاس میں یورپی یونین کے وفد، فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن، بی آر ایس پی اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ بی آر ایس پی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رکن خورشید بروچہ اور پی پی اے ایف بلوچستان کے صوبائی سربراہ ڈاکٹر شاہنواز بھی اجلاس میں شریک تھے۔ یورپی یونین کے وفد کی جانب سے کرسچن بین ہیل اور FAO کی جانب سے جیمز نے اپنا تعارف کرایا اس کے بعد بی آر ایس پی، پی پی اے ایف اور کمیونٹی کے نمائندوں نے اپنا تعارف پیش کیا۔ کرسچن بین ہیل نے لائیو اسٹاک پراجیکٹ کے مجموعی وژن اور مقاصد سے آگاہ کیا یہ منصوبہ 2029 تک جاری رہے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ استعداد کار میں اضافہ صرف معلومات فراہم کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ سیکھے گئے علم کو کمیونٹی کی سطح پر عملی طور پر اپنانا ضروری ہے جبکہ لائیو اسٹاک کے کسانوں، بالخصوص خواتین کے لیے بامعنی اور پائیدار نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔ بی آر ایس پی کے عبدالحئی نے منصوبے پر عمل درآمد کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد لوکل سپورٹ آرگنائزیشنز کے نمائندوں اور کرسچن بین ہیل کے درمیان سوال و جواب کی ایک تفصیلی نشست ہوئی، خورشید بروچہ نے تقریب کے انعقاد اور یورپی یونین کے وفد کی میزبانی پر بی آر ایس پی کو سراہا۔ شرکاء نے منصوبے کے اشتراکی طریقہ کار کو سراہا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 NOV 2026 Page No.

چیف جسٹس بلوچستان

تربت بنچ میں بلاتعطل مقدمات کی سماعت ہر ممکن اقدامات کیے جائینگے

چیف جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل کیساتھ بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس، کیچ، تربت بار اور مکران بائیکورٹ بار کے صدور شریک

وکلاء نے مطالبات پیش کئے، تربت بائیکورٹ بنچ کی فعالیت باقاعدہ ریگولر کرنے، عدالتی امور، مکران ڈویژن کے عوام و انکی دہلیز پر انصاف کی فراہمی پر تبادلہ خیال

تربت (نمائندہ انتخاب) چیف جسٹس بلوچستان محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل کے ساتھ بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس ہوا، جس میں کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر رستم جان لچکی بمعہ سینئر وکلاء، گوادر بار ایسوسی ایشن کے صدر میر رستم خان بمعہ سینئر وکلاء اور مکران ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر سعید فیض شریک ہوئے۔ اجلاس میں تربت بائیکورٹ بنچ کی فعالیت، اسے باقاعدہ ریگولر کرنے، عدالتی امور، مکران ڈویژن کے عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اور وکلاء کے دیرینہ مسائل و مطالبات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وکلاء کی جانب سے مطالبات اور تحفظات پیش کئے گئے جس پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل نے ثبت یقین دہانیاں کرائیں۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ تربت بائیکورٹ بنچ کو باقاعدہ ریگولر کیا جائے اور بلوچستان بائیکورٹ کے خیر ہر ماہ کم از کم دو دن باقاعدگی سے تربت میں مقدمات کی سماعت کے لئے تشریف لائیں جبکہ صرف ہنگامی نوعیت کے مقدمات کی سماعت ویڈیو لنک کے ذریعے کی جائے۔ اس کے علاوہ مکران ڈویژن کے مقدمات کو پرنسپل بنچ سے تربت بنچ منتقل کرنے، ہنگامی مقدمات کی ویڈیو لنک کے ذریعے سماعت کے لئے خصوصی اوقات کار مقرر کرنے اور تربت بنچ کے دیگر انتظامی و عدالتی امور کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ چیف جسٹس اور جسٹس نجم الدین مینگل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ موجودہ امن و امان کی صورتحال، بیکورٹی وجوہات اور پروازوں کی عدم دستیابی کے باعث تربت میں عدالتی سیشن کے انعقاد میں درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے یقین دلایا گیا کہ تربت بنچ میں مقدمات کی سماعت بلا تعطل جاری رکھنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ جبکہ برآں، وکلاء کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کے مطالبات پر عمل درآمد اور مسائل کے حل کے حوالے سے مثبت پیشرفت کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 NOV 2026

Page No.

اے این پی نے قائد جمعیت کی ہڑتال کال کی حمایت کردی

10 دسمبر کو ارباب ہاؤس میں صبح دس بجے آل پارٹیز کانفرنس ہوگی اور نئے اتحاد کا اعلان کیا جائیگا، اصغر اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی سیاسی جماعتوں نے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کی جانب سے احتجاج کی کال دیتے ہوئے قومی شاہراہیں بند کرنے کا اعلان کی حمایت کردی، بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کا 10 دسمبر کو ارباب ہاؤس میں صبح دس بجے آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی اور نئے اتحاد کا اعلان کیا جائیگا۔ اس بات کا اعلان عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے جمعرات کو جمعیت علماء اسلام، عوامی نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مشترکہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، سابق ایم پی ایز اختر لانگو، احمد نواز بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سیکرٹری جنرل احمد کو ہزارہ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات دلاور خان کاکڑ اور پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خوشحال کاسی اور نداسنگر بھی موجود تھے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ آل پارٹیز اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے کے ساتھ روا رکھے گئے رویہ کی مذمت کی گئی آل پارٹیز سیاسی جماعتوں کو کچلنے کی کوششوں، سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتی ہے۔

مولانا فضل الرحمٰن کا راستہ روکنا خلاف آئین ہے، پشتونخوا میپ

جمعیت کے رہنماؤں کو رہا، مقدمات واپس اور نقل و حرکت پر پابندیاں ختم کی جائیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے مرکزی پریس ریلیز میں جمعیت کے قائدین کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جمعیت کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن کا جلسہ میں شرکت سے قبل راستہ روکنے اور سیاسی جمہوری احتجاج پر قدغن ملکی آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ملک میں سیاست و سیاسی جمہوری پارٹیوں کے مثبت جمہوری کردار کو ختم کرنے، سیاسی نظام کو سیٹلمنٹ کے ماتحت بنانے اور ملکی آئین جسے پہلے ہی غیر منتخب پارلیمنٹ سے پامال کیا جاچکا ہے اور اب سیاسی احتجاج کا راستہ روکنے کی کارروائی دراصل آئینی انسانی حقوق کی مکمل خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک میں جمہوریت اور آئینی، سیاسی، جمہوری نظام کے استحکام کے دعوے کیے جاتے ہیں لیکن دوسری طرف ایک سیاسی جمہوری پارٹی کی قیادت کی نقل و حمل اور سیاسی جمہوری سرگرمیوں سے محروم کرنے اور اختلاف رائے کو طاقت کے ذریعے دبانے کے اقدامات کیے جارہے ہیں یہ طرز عمل ان دعووں اور زمینی حقائق کے درمیان واضح فرق ہے۔

سریاب میں گیس لوڈشیڈنگ اوور بلنگ کا مسئلہ حل کیا جائے، بی این پی

ملک نصیر شاہوانی کی قیادت میں پارٹی وفد کی سوئی سدرن حکام سے ملاقات، مسائل سے آگاہی دی

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو اور مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر میں اعلیٰ حکام سے ملاقات کی جس میں کوئٹہ بالخصوص سریاب کے مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ گیس لوڈشیڈنگ، کم پریشر اور اوور بلنگ کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی رہنماؤں نے کہا کہ سردیوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے جبکہ اوور بلنگ سے صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیس کی فراہمی یقینی بنائے، کم پریشر کا مسئلہ مستقل حل کرنے اور اوور بلنگ کا فوری ازالہ کیا جائے۔

گیس، بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان ہیں، ہدایت الرحمٰن

بھاری بل، کم پریشر اور ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لیا جائے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے عوام گیس کے بھاری بلوں، کم پریشر اور طویل لوڈشیڈنگ کا سامنا کررہے ہیں۔ دوسری جانب ایل پی جی کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے رکن صوبائی اسمبلی نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی و صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سردعلاقوں میں گیس کی فراہمی، کم پریشر، لوڈشیڈنگ، ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور بجلی کی طویل بندش کا فوری نوٹس لیا اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

بلوچستان میں میڈیا ورکروں اور صحافیوں کو درپیش مشکلات تشویش کا باعث ہیں

ایک جانب سیاسی گھٹن ہے دوسری جانب میڈیا کو حقائق پیش کرنے بھی نہیں دیا جارہا، بلوچستان پیس فورم سیمینار کا اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں، سینئر صحافیوں اور وکلا نمائندوں نے بلوچستان میں میڈیا، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو درپیش مشکلات اور آزادی صحافت پر پابندیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صورتحال کو صحت مند سماج کے لیے انتہائی نقصان قرار دیا ہے۔ بلوچستان پیس فورم کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے زیر صدارت آزادی صحافت اور ہماری قومی ذمہ داریاں کے عنوان سے کوئٹہ پریس کلب میں سیمینار کا انعقاد کیا جس میں سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی سمیت دیگر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح بلوچستان میں صحافت کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

آل پارٹیز کا جمعیت سے اظہارِ یکجہتی، تحریک میں ساتھ دینے کا اعلان

عوامی مینڈیٹ کے تحفظ کیلئے مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے، سیاسی جماعتیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے جمعیت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے جمعرات کو جمعیت کے صوبائی دفتر میں منعقدہ اجلاس میں آل پارٹیز کے قائدین نے جمعیت کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے، اس کی قیادت اور کارکنوں کو دباؤ میں لانے اور جمہوری سیاسی سرگرمیوں میں رکاوٹیں ڈالنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کو سیاسی انتقام اور ریاستی جبر کا نشانہ بنانا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 NOV 2026 Page No. 21

فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد ہلاک

نوشکی میں کارروائی کے دوران 8 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

سبی، پنجگور اور کیچ میں آپریشن کے دوران 4 دہشتگرد ہلاک، دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کردیئے، آئی ایس پی آر

وزیر اعلیٰ کا نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار

نوشکی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے 20 نومبر سے بلوچستان کے اضلاع نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں مختلف کارروائیوں ..... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی، سبی، پنجگور اور کیچ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس ..... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 12 دہشت گرد ہلاک کر دیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا، جہاں کارروائی کے دوران 8 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ نوشکی میں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سبی میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت روکنے کے لیے کارروائی کی گئی، جس کے دوران 2 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔

بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہیں۔ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف بروقت اور کامیاب کارروائیاں قومی سلامتی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی مسلسل کوششوں کی عکاس ہیں۔

پشین، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 22 سالہ نوجوان جاں بحق

جمشید خان کی لاش ہسپتال منتقل، ملزمان موقع سے فرار، پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

پشین (یو این اے) پشین کے علاقے گلی خدائیداد زئی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 22 سالہ نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کی شناخت جمشید خان کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ فائرنگ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے لاش کو ضروری کارروائی کیلئے ہسپتال منتقل کر کے واقعہ کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ڈی ایم جمالی و بھاگ ناڑی میں فائرنگ کے 2 واقعات میں 2 افراد جاں بحق

نعشیں ورثاء کے حوالے پولیس واقعات کی مزید تحقیقات کر رہی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور بھاگ ناڑی میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب خانگی پل کے مقام پر نامعلوم افراد نے دکان پر فائرنگ کر کے ایک شخص محمد اسماعیل کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی جبکہ پچھی کے علاقے بھاگ ناڑی میں بھی نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ایک شخص ریاض احمد مغیری کو زخمی کر دیا جسے ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور فائرنگ میں ملوث تین ملزمان کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری، منشیات فروش سمیت 4 ملزمان گرفتار

نذر محمد سے کوکین کے 12 پیکٹ برآمد، پٹیل روڈ پر نوجوان کو قتل کرنے والے ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں، قتل اور اقدام قتل کے مقدمات میں ملوث 4 ملزمان گرفتار، وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور گاڑی برآمد کر لیا گیا پولیس کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت کی ہدایت پر کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے قتل اور اقدام قتل کے مقدمات میں ..... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ کارروائیوں کے دوران وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ، موبائل فون اور گاڑی بھی برآمد کر لی گئی۔ 23 نومبر 2026 کو تھانہ سول لائن کی حدود میں پیش آنے والے قتل اور ڈکیتی کی واردات میں ملوث دو ملزمان گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ جبکہ 17 نومبر 2026 کو پاسپورٹ آفس کے قریب پیش آنے والے اقدام قتل میں دو ملزمان گرفتار کر کے 9 ایم ایم پستول، چار زندہ کارتوس اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کر لی گئی۔ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور عزت و احترام کو یقینی بنانے کی ہدایت کوئٹہ پولیس کی جانب سے ایگل اسکواڈ سمیت تمام اہلکاروں کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ دوران ڈیوٹی کوئی بھی اہلکار اپنا چہرہ نہیں چھپائے گا اور شہریوں کے ساتھ ہمیشہ عزت، احترام اور خوش اخلاقی سے پیش آئے گا۔ عوام کے ساتھ بہتر رویہ، قانون کی پاسداری اور شہریوں کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے

JANG QUETTA

قلعہ عبداللہ میں جرائم کی بیخ کنی کیلئے جامع پولیس آپریشن

کارروائی 21 سے 25 نومبر جاری رہی، بھاری تعداد میں غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر ضلع قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ عناصر، غیر قانونی اسلحہ سازی، منشیات کے کاروبار اور منظم جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف 21 سے 25 نومبر 2026 تک جامع پولیس آپریشن کیا گیا، جس کے دوران غیر باقی صفحہ 6 نمبر 13

قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری ایک صفحہ پر مشتمل پیش رفت رپورٹ کے مطابق آپریشن کا مقصد ضلع میں قانون کی بالادستی قائم کرنا، عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے خوف سے نجات دلانا اور امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق آپریشن کے دوران غیر قانونی اسلحہ سازی کے مراکز، جرائم پیشہ عناصر کے ٹھکانوں اور منظم جرائم کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا گیا۔ اس سلسلے میں غیر قانونی اسلحہ تیار کرنے، بارود اور کارتوس بنانے سمیت دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پولیس آپریشن کے دوران بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جس میں ایک ایل ایم جی، ایک سنائپر رائفل، متعدد ایس ایم جی، جی تھری، کلاشنکوف اور پستول شامل ہیں۔

کوئٹہ، کروڑوں کی منشیات برآمد ہونے پر ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کی سربراہی میں شہید امیر محمد دستی کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سے ساڑھے 12 کلو گرام کوکین برآمد کر کے ملزم نذر محمد سکنہ خروٹ آباد کو گرفتار کر لیا منشیات کی مالیت کروڑوں روپے بتائی جاتی ہے۔

کوئٹہ، قتل، ڈکیتی اور اقدام قتل کے 4 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے 23 نومبر کو سول لائن تھانہ کی حدود میں قتل اور ڈکیتی کے میں ملوث دو ملزمان گرفتار کر کے اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی جبکہ 17 نومبر کو پاسپورٹ آفس کے قریب اقدام قتل کے دو ملزمان گرفتار کر کے 9 ایم ایم پستول، چار کارتوس اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کر لی۔

پچھی سے اغوا ہونے والا سماجی تنظیم کا عہدیدار گھر پہنچ گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پچھی کے علاقے سخی تنگو سے اغوا ہونے والا سماجی تنظیم کا عہدیدار حبیب اللہ ملزمان کی قید سے آزاد ہو کر گھر پہنچ گیا۔

ڈھاڈر، دو پاسی پل اور نجی موبائل ٹاور دھماکے سے تباہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پچھی کے علاقے پولیس تھانہ صدر ڈھاڈر کی حدود میں نامعلوم افراد نے رابطہ سڑک کے دو پاسی پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا دوسری جانب قریبی دیہات میں نصب نجی موبائل فون ٹاور بھی دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا تاہم دونوں واقعات میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بیلہ، ڈاکوؤں نے مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار کو زخمی کر دیا

بیلہ (نامہ نگار) موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کے دوران مزاحمت پر ڈاکوؤں کی مبینہ فائرنگ سے ایک شخص سفیان شدید زخمی ہو گیا۔ واقعہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب اوڑ کی روڈ پر پیش آیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 NOV 2026

Page No. 22

بلوچستان میں آٹے کا بحران سنگین، 48 کلو کا تھیلا 9 ہزار روپے سے تجاوز

غریب مزدور، دیہاڑی دار اور متوسط طبقے کیلئے بچوں کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے

بلوچستان کے لیے مختص سرکاری گندم کہاں اور کس نظام کے تحت تقسیم ہو رہی ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، شہری

کوئٹہ (اپریار پورز) کوئٹہ کے شہریوں نے ایک بار پھر آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ وچیف سیکرٹری نے شفاف انکوائری اور عوام کو ریلیف دینے مطالبہ کرتے ہوئے..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق 48 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 9 ہزار روپے سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔ غریب مزدور، دیہاڑی دار اور متوسط طبقے کے لیے اپنے بچوں کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آخر بلوچستان کے عوام کب تک مہنگائی اور آٹے کے بحران کا سامنا کرتے رہیں گے؟ بلوچستان میں گندم کی فراہمی، سرکاری کوٹے، ذخائر اور تقسیم کے نظام کو شفاف بنانے کی ضرورت ہے۔

بے روزگاری اور معاشی مشکلات کے شکار طلبہ کو ٹریفک چالانوں سے نجات دلائی جائے، مطالبہ

طلبہ کو بلاجواز چالان کرنے کا سلسلہ روکا جائے، ٹریفک حکام نوجوانوں کی مشکلات کا احساس کریں، کوئٹہ کے شہری

ٹریفک ناکوں پر نوجوانوں اور طلبہ کے روزانہ چالان، وزیراعلیٰ اور چیف جسٹس بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ کے نوجوانوں اور طلبہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس کامران خان ملاخیل اور ایس پی ٹریفک دوستین دشتی سے اپیل کی ہے کہ شہر میں ٹریفک پولیس کی جانب سے جگہ جگہ ناکے لگا کر نوجوانوں اور طلبہ کے روزانہ کی بنیاد پر چالان کرنے کے معاملے کا نوٹس لیا جائے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں پہلے ہی کاروباری سرگرمیاں محدود اور روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کے باعث بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ٹریفک پولیس کی جانب سے آئے روز چالان کیے جانے سے نوجوانوں اور ان کے والدین کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان موٹر سائیکل پر اسکول، کالج، یونیورسٹی، گھر کا سودا سلف لینے یا کسی مریض کو اسپتال پہنچانے کے لیے نکلتے ہیں تو شہر کے مختلف مقامات پر قائم ٹریفک پولیس کے ناکوں پر انہیں روک کر چالان کیا جاتا ہے۔ ایس پی ٹریفک کوئٹہ سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے اہلکاروں کو عوام بالخصوص طلبہ اور نوجوانوں کے ساتھ مناسب رویہ اختیار کرنے کی ہدایات جاری کریں، تاکہ پہلے سے معاشی اور ذہنی پریشانیوں میں مبتلا نوجوانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ نہ ہو۔ کوئٹہ کے نوجوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور متعلقہ ٹریفک حکام سے اس معاملے کا فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سوراب میں شدید سردی، بجلی کا ٹوفیز مسئلہ اور گیس کی بندش برقرار

شہری دوہری مشکلات کا شکار، ضلعی انتظامیہ اور کیسکو حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ

سوراب (نامہ نگار) سوراب شہر میں شدید سردی کے باوجود بجلی کا ٹوفیز مسئلہ تاحال برقرار ہے، جبکہ طویل عرصے سے گیس کی فراہمی معطل ہونے کے باعث شہری دوہری مشکلات کا شکار ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بارہا شکایات اور سوشل میڈیا کے ذریعے آواز اٹھانے کے باوجود بجلی کے مسئلے کا مستقل حل نہیں نکالا جاسکا، جس کے باعث گھریلو امور اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور کیسکو حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے ٹو فیز مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے اور گیس کی بحالی کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے شہریوں کو شدید سردی میں درپیش مشکلات سے نجات دلائی جائے۔

مکران کوسٹل ہائی وے کو دورویہ تعمیر کیا جائے، گلزار دوست

سانحہ بسول کے شہداء کو سرکاری طور پر شہید قرار دے کر لواحقین کو معاوضہ دیا جائے، کونسلر تربت سول سوسائٹی

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت سول سوسائٹی کے کونسلر گلزار دوست نے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ بسول کے شہداء کے لواحقین کو معاوضہ اور زخمیوں کو سرکاری خرچ پر علاج کی سہولت فراہم کی جائے۔ تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر بڑھتے ہوئے جان لیوا حادثات کے پیش نظر اسے فوری طور پر دورویہ بنانے کی منظوری دی جائے اور تربت تا کراچی براستہ آوران، بیلہ زیر تعمیر متبادل شاہراہ کی تعمیر جلد مکمل کی جائے۔ انہوں نے مسافر بسوں کو چیک پوسٹوں پر گھنٹوں روکنے، طلاء چیک پوسٹ پر شام پانچ بجے کے بعد گاڑیوں کو صبح تک انتظار کرانے اور تربت سے کراچی شام کے اوقات میں بس سروس پر عائد پابندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شام کی بس سروس بحال نہیں کی جاتی تو آئل ٹینکرز اور دیگر بھاری گاڑیوں کو دن کے بجائے رات کے اوقات میں سفر کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے سیاسی و سماجی جماعتوں، تاجر برادری، وکلا، صحافیوں اور فرانسپورٹرز سے اپیل کی کہ وہ مکران کوسٹل ہائی وے کو محفوظ بنانے اور مسافروں کے سفری حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ عوامی مہم میں تعاون کریں۔ پریس کانفرنس میں مختلف سیاسی و سماجی رہنما بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۶

Dated: 27 NOV 2026

Page No.

نوجوانوں کی سرپرستی وحوصلہ افزائی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا قابل تحسین وژن

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر نوجوانوں کی ہر ممکن سرپرستی اور حوصلہ افزائی کا عزم دہراتے ہوئے جہاں اس ضمن میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی بات کہی ہے وہاں انہوں نے یہ معنی خیز اور عین مبنی برحقیقت بات کہی ہے کہ نوجوانوں کا مستقبل ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے انہوں نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان بھی کیا ہے یہ چار روزہ ایکسپو اکیس دسمبر سے چوبیس دسمبر تک بیوٹمز میں ہوگی صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو کے انعقاد کا اعلان نہ صرف ایک خوش آئند پیش رفت ہے بلکہ یہ صوبے کے مستقبل کے حوالے سے ایک مثبت، دوررس اور حقیقت پسندانہ سوچ کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس اہم اقدام کے ذریعے جس حقیقت کی نشاندہی کی ہے، وہ ہمارے معاشرتی اور انتظامی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی متقاضی ہے۔ گزشتہ سات دہائیوں سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں نوجوانوں کی اکثریت کے لئے سرکاری ملازمت کو ہی روزگار اور معاشی تحفظ کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ بلاشبہ سرکاری ملازمتیں اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہیں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرے، تاہم یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ کوئی بھی حکومت اپنے تمام نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کی استعداد نہیں رکھتی۔ سرکاری ملازمتوں کو روزگار کا واحد راستہ سمجھنے کا رجحان نہ صرف نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو محدود کرتا ہے بلکہ حکومتی وسائل پر بھی غیر معمولی دباؤ ڈالتا ہے۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافے کے نتیجے میں تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں کے لئے دستیاب وسائل بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے میں نوجوانوں کو روایتی سوچ سے باہر نکال کر جدید معاشی امکانات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت اس بنیادی مسئلے کا ادراک رکھتے ہوئے نوجوانوں کے لئے متبادل اور پائیدار معاشی راستے پیدا کرنے کی جانب عملی پیش رفت کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ واضح مؤقف کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ، غیر قانونی سرگرمیوں یا محدود معاشی امکانات سے وابستہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ ان کی منزل مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل معیشت اور تخلیقی کاروبار ہونا چاہئے، ایک ایسی سوچ ہے جس کی بھرپور تائید اور حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔ یہ محض ایک سیاسی بیان یا وقتی اعلان نہیں بلکہ صوبے کی نئی نسل کو معاشی طور پر خودمختار بنانے اور انہیں قومی و بین الاقوامی معیشت کا فعال حصہ بنانے کی سمت ایک اہم فکری پیش رفت ہے۔ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، فری لانسنگ، ای کامرس، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور آن لائن کاروبار نے روزگار کے روایتی تصورات کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ آج کسی نوجوان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ کسی بڑے شہر میں رہائش اختیار کرے، کسی سرکاری دفتر کے دروازے پر دستک دے یا کسی بڑے صنعتی مرکز میں ملازمت تلاش کرے۔ جدید ڈیجیٹل ذرائع نے اسے اپنے گھر، اپنے قصبے اور اپنے گاؤں میں بیٹھ کر بھی دنیا بھر کے اداروں اور کاروباری منڈیوں سے منسلک ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔ یہی وہ امکانات ہیں جن سے بلوچستان کے نوجوانوں کو بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ڈیرہ بگٹی، زہری، تربت، بلیدہ، خاران، آواران اور دیگر دور دراز علاقوں کا نوجوان بھی جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ ہو کر عالمی منڈی میں اپنی خدمات پیش کر سکے تو یہ نہ صرف اس کی ذاتی معاشی حالت میں بہتری لائے گا بلکہ صوبے کی مجموعی معیشت کو بھی نئی قوت فراہم کرے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو کے انعقاد کا فیصلہ اسی مقصد کے حصول کی جانب ایک قابل قدر قدم ہے۔

اس ایکسپو کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ یہ صوبے کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، تخلیقی منصوبوں کی نمائش، جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت اور نئے کاروباری امکانات تلاش کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے سے تعلق رکھنے والا باصلاحیت نوجوان اس پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی قابلیت منوا سکتا ہے۔ اس طرح نہ صرف نوجوانوں کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ ملے گا بلکہ انہیں یہ احساس بھی ہوگا کہ ان کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنے اور آگے بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت سنجیدہ ہے۔ یہ اعتماد ہی کسی نوجوان کو مایوسی اور بے یقینی سے نکال کر مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہاں اس امر کی نشاندہی بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کے نوجوان کسی صلاحیت یا ذہانت سے محروم نہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں ایسے ہزاروں نوجوان موجود ہیں جو محدود وسائل، نامساعد حالات اور جدید سہولیات کی عدم دستیابی کے باوجود اپنی مدد آپ کے تحت تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ٹیکنالوجی سیکھ رہے ہیں اور مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ اصل ضرورت ان کی رہنمائی، تربیت، سرپرستی اور مواقع تک رسائی کو یقینی بنانے کی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بجا ہے کہ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں۔ معدنی وسائل اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں، لیکن ان وسائل سے حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب انسانی وسائل کو بھی اسی قدر اہمیت دی جائے۔ قدرتی ذخائر کسی خطے کی معاشی بنیاد تو بن سکتے ہیں، مگر ان سے پائیدار خوشحالی پیدا کرنے کے لئے تعلیم یافتہ، ہنرمند اور باصلاحیت افرادی قوت ناگزیر ہوتی ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے ڈیجیٹلائزیشن کو مختلف سرکاری شعبوں تک وسعت دینا بھی اسی وسیع تر وژن کا حصہ ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں ڈیجیٹل نظام کا نفاذ، ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کے لئے پی سی ون کو ڈیجیٹائز کرنا اور صحت و تعلیم کے شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کے نظام کا تعارف ایسے اقدامات ہیں جو سرکاری امور میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ نے میرٹ پر مبنی نظام کو کامیابی کی بنیادی کنجی قرار دیتے ہوئے جس حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے وہ ایک ترقیافتہ اور خوشحال مستقبل کی نوید ہے یہ نوجوان اگر تعلیم، ہنر، جدید ٹیکنالوجی اور معاشی مواقع سے آراستہ ہوں تو وہ نہ صرف صوبے کی تقدیر بدل سکتے ہیں بلکہ پاکستان کی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی ہونی چاہئے اور یہ امر اطمینان بخش ہے کہ موجودہ حکومت اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھا رہی ہے ان کوششوں اور کاوشوں کی بدولت بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کا سفر تیز تر ہوگا انشاء اللہ آنے والے برسوں میں بلوچستان ملک کا سب سے ترقیافتہ اور خوشحال صوبہ کہلائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ۱۵

Dated: 27 NOV 2026 Page No.

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو کا انعقاد، ڈیجیٹل مہارتیں نوجوانوں کا روشن مستقبل، حکومت بلوچستان کا اہم اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تا
میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کرد
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹ
ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بیوٹمز یونیورسٹی میں منعقد ہوگی۔ چار روز
ڈیجیٹل ایکسپو میں تمام ڈیجیٹائزڈ سرکاری محکموں کی کارکردگی او
کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا۔ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے وا
نوجوانوں کو قومی اور عالمی کمپنیوں سے متعارف کرایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ
بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتوں
کے اظہار اور معاشی خودمختاری کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔
دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی
ہے، بلوچستان کو بھی روایتی طریقہ کار سے جدید نظام کی طرف لے ج
رہے ہیں۔ بلوچستان کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت
نوجوان ہیں، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ
کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کی
لامحدود ذریعہ نہیں بن سکتی، نوجوانوں کو روزگار کے نئے ذرائع پیدا کرنے
کی طرف آنا ہوگا۔ نوجوانوں کا مستقبل صرف سرکاری ملازمتوں سے
وابستہ نہیں ہونا چاہیے، انہیں خود روزگار پیدا کرنے اور دوسروں کو روزگار
دینے کے قابل بنانا ہے۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب، تربت، بلیدہ، خاران اور
آواران سمیت بلوچستان کے ہر علاقے کا نوجوان ڈیجیٹل ذرائع سے
اپنے لیے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ رائز بلوچستان پروگرام اور صحت کے
شعبے میں ٹیلی میڈیسن سمیت ڈیجیٹل اقدامات نوجوانوں اور عوام کو جدید
سہولیات فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ
دیہی علاقوں کو صوبے بھر میں پذیرائی مل رہی ہے، بالخصوص خواتین کی بڑھتی
ہوئی شرکت حکومتی نظام پر عوامی اعتماد کا اظہار ہے۔ کامیابی کی کنجی میرٹ
کی بالادستی ہے، درست شخص کو درست ذمہ داری سونپنے سے ہی مطلوبہ
نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ صحت، تعلیم، خزانہ اور منصوبہ بندی سمیت مختلف
محکموں میں ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جارہا ہے، محکمہ خزانہ کا نظام ایک
کلک پر دستیاب ہے، حکومتی امور میں روایتی دفتری طریقہ کار پر انحصار کم
کیا جارہا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے پی سی ون کو ڈیجیٹائز کردیا گیا ہے،
منصوبہ بندی و ترقیات کے محکمے کو بھی جدید ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا جا
رہا ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کا
نظام متعارف کرایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی پبلک
سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو شفاف، جدید اور کاغذ سے پاک بنانے
کے لیے اقدامات کررہے ہیں۔ امتحانی نظام میں جدید ٹیکنالوجی کے
استعمال سے امیدواروں کے مستقبل کو ذاتی پسند و ناپسند سے محفوظ بنایا
جائے گا۔ بلوچستان کے نوجوان معدنی وسائل سے بھی بڑا سرمایہ ہیں،
یہی نوجوان صوبے کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جائیں گے۔ حکومت
نوجوانوں اور خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے عملی اقدامات
کررہی ہے۔ رائز بلوچستان پروگرام کے تحت خواتین اپنا کاروبار شروع
کرکے معاشی خودمختاری کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا
کہنا تھا کہ نوجوانوں کو صرف ملازمت حاصل کرنے کے بجائے کاروبار
شروع کرنے اور دوسروں کے لیے روزگار پیدا کرنے کی سوچ اپنانا
ہوگی۔ ایک کامیاب نوجوان اپنے لیے روزگار پیدا کرنے کے ساتھ
سینکڑوں دیگر افراد کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔
بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیوں میں
نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی اور معاشی ترقی میں ہے۔
بلوچستان کا نوجوان کسی سے کم نہیں، اسے صرف مواقع اور اپنی صلاحیتوں
کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے،
بلوچستان کی ترقی کے لیے بدعنوانی کے خلاف اقدامات اور میرٹ کی
بالادستی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اصلاحات کے لیے وقت، مسلسل محنت
اور جرات مندانہ فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت صوبے اور عوام
کے وسیع تر مفاد میں درست فیصلے کرتی رہے گی، خواہ ان فیصلوں کی سیاسی
قیمت ہی کیوں نہ ادا کرنا پڑے۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب
سے یہ ایک اہم اقدام ہے کیونکہ موجودہ دور ڈیجیٹل کا ہے۔ ڈیجیٹل
مہارتیں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع، معاشی خودمختاری اور
روشن مستقبل کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی، آن لائن کام اور
کاروبار کے ذریعے نوجوان مقامی اور عالمی منڈیوں سے جڑ سکتے ہیں۔
سافٹ ویئر، ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس جیسی مہارتیں گھر
بیٹھے آمدنی کے مواقع دیتی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی نوجوانوں کو روایتی
نوکریوں کے علاوہ اپنا کاروبار شروع کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔
ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور تربیتی اقدامات سے نوجوانوں اور خاص طور پر
خواتین کو صلاحیت کی بنیاد پر آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ پاکستان میں
نیشنل یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی، ڈیجیٹل یوتھ ہب، ڈیجیٹل اسکالرز
پروگرام اور زمزم چیریٹی جیسے اقدامات کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے
مستقبل پر کی جانے والی کاوشیں اس بات پر زور دیتی ہیں کہ تعلیم کے
ساتھ ڈیجیٹل ہنر سیکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان حکومت کی
جانب سے ڈیجیٹل ایکسپو کے انعقاد سے یقیناً نوجوان طبقہ جدیدیت کی
طرف راغب ہوگا اور ڈیجیٹل دور سے واقفیت رکھنے اور اس سے استفادہ
کرنے کی جستجو بڑھے گی نیز یہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بہتر
روزگار کے حصول کا ایک اچھا موقع ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GE
RELAT

6

Bullet No.

ا مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

27 NO

ge No.

نوجوانوں کی صلاحیتوں سے بلوچستان کی تقدیر بدلنے کا عزم!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور بلوچستان کے نوجوانوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی و سرپرستی کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہوسکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کے لئے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوگا اور تعلیم، صحت اور عوامی سہولیات کے لئے دستیاب وسائل محدود ہوتے جائیں گے۔ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جن کی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل اسمگلنگ یا غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیتوں اور معاشی ترقی سے جڑا ہے۔۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جارہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لاسکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا اپنے نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنارہی ہے اور بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا ہمیں وزیراعلیٰ صاحب کے موقف اور خیالات سے مکمل اتفاق ہے وزیراعلیٰ صاحب نے اس موقع پر صوبے کی تاریخ کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو کے انعاد کا بھی اعلان کیا 21 سے 24 دسمبر تک بیوٹمز میں منعقد ہونے والی یہ چار روزہ تقریب دراصل ایک نئے معاشی اور فکری رجحان کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کے ذریعے حکومت نوجوانوں کو جدید دنیا کے تقاضوں سے متعارف کرانے، ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو سامنے لانے اور انہیں روزگار کے نئے امکانات سے جوڑنے کی کوشش کررہی ہے۔ یہ سوچ اس لئے بھی اہمیت رکھتی ہے کہ بلوچستان کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ یہاں کے نوجوان خود کو محض روزگار کے متلاشی افراد کے بجائے روزگار پیدا کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے والی قوت کے طور پر بھی دیکھیں۔ ہمارے ہاں ایک طویل عرصے سے یہ تصور جڑ پکڑ چکا ہے کہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کسی سرکاری محکمے میں ملازمت حاصل کرنا ہی کامیابی کی آخری منزل ہے۔ اس سوچ نے رفتہ رفتہ نوجوانوں کی ترجیحات کو محدود کردیا ہے۔ دوسری جانب حکومت کے لئے بھی ہر سال بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے سرکاری ملازمتیں فراہم کرنا ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس حقیقت کا برملا اظہار کرتے ہوئے درست نشاندہی کی ہے کہ سرکاری ملازمتوں کو روزگار کا مستقل اور واحد ذریعہ تصور کرنا کسی طور پائیدار حکمت عملی نہیں ہوسکتی۔ حکومت کی ذمہ داری صرف ملازمتیں تقسیم کرنا نہیں بلکہ ایسا سازگار ماحول تشکیل دینا بھی ہے جس میں نوجوان اپنی قابلیت، محنت اور ہنر کے ذریعے معاشی ترقی کے راستے خود تلاش کرسکیں۔ یہی وہ تبدیلی ہے جس کی بلوچستان کو اشد ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سوچ کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ وہ بلوچستان کی ترقی کو صرف قدرتی وسائل کے تناظر میں نہیں دیکھتے بلکہ انسانی صلاحیتوں کو بھی بنیادی اہمیت دیتے ہیں۔ یہ ایک نہایت درست ترجیح ہے۔ صوبے میں جاری ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں جدید نظام متعارف کرانے، ترقیاتی منصوبوں کے پی سی ون کو ڈیجیٹائز کرنے اور دیگر سرکاری امور کو ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے کے اقدامات حکومتی کارکردگی بہتر بنانے کی جانب مثبت پیش رفت ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت میرٹ کو اولیت دیتے ہوئے ہر سطح پر بہتری، جدت اور اصلاح احوال کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے بلاشبہ بلوچستان کے مسائل ایک طویل عرصے میں پیدا ہوئے ہیں اور ان کا خاتمہ بھی مستقل مزاجی، سنجیدہ منصوبہ بندی اور مسلسل عملی جدوجہد کا تقاضا کرتا ہے۔ کسی ایک منصوبے یا تقریب سے تمام مشکلات دور نہیں ہو سکتیں، تاہم درست سمت میں اٹھایا جانے والا ہر قدم اپنی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو صوبے کا حقیقی سرمایہ قرار دے کر ایک ایسی ترجیح کی نشاندہی کی ہے جسے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر تقویت ملنی چاہئے۔ صوبے کے تمام متعلقہ اداروں، تعلیمی حلقوں، نجی شعبے اور معاشرے کے باشعور طبقات کو اس وژن کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مایوسی، بے روزگاری اور محدود امکانات کے احساس سے نکال کر انہیں جدید دنیا کے ساتھ قدم ملا کر چلنے کے قابل بنایا جائے۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل معیشت، جدید ٹیکنالوجی اور نوجوانوں کی معاشی خودمختاری کے لئے کی جانے والی کوششیں یقیناً حوصلہ افزا ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ صوبے کے نوجوانوں کو روایتی روزگار کے محدود تصور سے نکال کر وسیع تر معاشی امکانات سے روشناس کرایا جائے، بلوچستان کے روشن مستقبل کے لئے ایک مثبت پیغام ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس عزم کو مستقل حکومتی پالیسی، عملی اقدامات اور ٹھوس نتائج کے ذریعے آگے بڑھایا جائے اور یہی وہ راستہ ہے جو صوبے کو پسماندگی سے نکال کر خوشحالی، استحکام اور خودانحصاری کی منزل کی طرف لے جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ
بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 2

Dated:

کوئی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیئے!

گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت سخت انکار (Refusal Hard) کرانے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے ایکسٹینڈ کمپین کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے افسران نے شرکت کی اور مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایکسٹینڈ کمپین کے دوران اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس فیلڈ میں اپنی زمہ داریاں سرانجام دیں اور سخت انکار کرنے والے بچوں کے والدین کو قائل کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ پولیو کے مکمل خاتمے اور ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور زمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئی بھی بچہ پولیو کے قطروں سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آئندہ ہونے والے پولیو انسداد مہم میں کسی بھی بچے کو پولیو کے قطروں سے محروم نہ رہنے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی واضح ہدایات قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ پولیو ایک ایسا موذی مرض ہے جو بچوں کو زندگی بھر کے لیے معذور بنا دیتا ہے۔ اس میں اکثر زیادہ قصور ان والدین کا ہوتا ہے جو اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلاتے حالانکہ کئی مواقع پر ایسے والدین کو کہا جا چکا ہے کہ وہ ایسا کر کے اپنے بچوں کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہو رہے ہیں۔ اب ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت اجلاس میں اس حوالے سے فیصلے ان کی جانب سے متعلقہ حکام کو جو واضح ہدایات دی گئی ہیں ان پر عمل درآمد کرنا بہت ہی ناگزیر ہے۔

یہ بات بھی حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبہ بلوچستان میں اس سے قبل ہونیوالی انسداد پولیو مہم کے دوران ورکرز نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس سلسلے میں انتھک محنت کرتے ہوئے ان مہموں کو کامیاب بنایا جس کے نتیجے میں بلوچستان سے پولیو کے کیسز نہ آنے کی خبریں آرہی ہیں جو کہ یقیناً قابل تعریف بات ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو ان ورکرز کے لیے خصوصی انعام اور مراعات کا اعلان کرنا چاہیئے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ انسداد پولیو مہموں کے دوران ورکرز اور سیکیورٹی اہلکاروں نے اپنی جانوں کی قربانیاں بھی دی ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی احسن طریقے سے انجام دیئے ہیں۔ ان ہی قربانیوں اور کاوشوں کے ذریعے ان کو کامیابی ملی۔ جہاں تک انکاری والدین کو اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلوانے کے لیے راضی کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں ان والدین کو مختلف ذرائع جن میں میڈیا محلوں کے پیش امام اور معتبر لوگوں کے ذریعے اس بات پر مائل کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مستقبل میں معذوری سے بچانے کے لیے آئندہ شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے ہر صورت میں پلوانے چاہئیں جو کہ ان کی خوشحال زندگی کے لیے نہایت ہی ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں ان والدین کو غفلت کا نہیں بلکہ ایک سمجھدار باپ ہونے کا مظاہرہ کرتے ہوئے انسداد پولیو مہم کے اہلکاروں سے مکمل تعاون کرنا چاہیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 27 NOV 2026

Page No. 27

et No. 6

سرورز کی دنیا اور بلوچستان

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اب کسی ملک یا خطے کی ترقی کا انحصار صرف سڑکوں، عمارتوں اور صنعتی منصوبوں پر نہیں بلکہ اس کی ڈیجیٹل صلاحیت، معلومات کے تحفظ، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور انسانی وسائل کی تیاری پر بھی ہے۔ اسی بدلتی ہوئی دنیا میں کوئٹہ میں ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) کے ڈیٹا سینٹر کا قیام بلوچستان کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ منصوبہ صوبے کے سرکاری اداروں کو جدید ڈیجیٹل نظام سے منسلک کرنے، سرکاری معلومات کو محفوظ بنانے اور مستقبل کی ٹیکنالوجی کے لیے نئی راہیں کھولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا سینٹر کے افتتاح کو صوبے میں ڈیجیٹل ترقی کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔ اس پیش رفت کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور منتشر آبادی کے حامل صوبے میں جدید ٹیکنالوجی انتظامی فاصلے کم کرنے اور عوامی خدمات کو زیادہ مؤثر بنانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس منصوبے کو ایک مستقل ڈیجیٹل نظام کی بنیاد بنایا جائے، جس کے ثمرات سرکاری اداروں سے نکل کر عام شہری تک پہنچیں۔

یہ جنوری 1996ء میں ٹیلی کام ری آرگنائزیشن ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن کے انتظامی دائرے میں کام کرتا ہے۔ این ٹی سی وفاقی و صوبائی حکومتوں، مسلح افواج اور دیگر سرکاری اداروں کو محفوظ ٹیلی کمیونیکیشن، انٹرنیٹ، ڈیٹا اور کلاؤڈ سروسز فراہم کرتا ہے۔ اس کا بنیادی کردار ریاستی اداروں کے مواصلاتی اور ڈیجیٹل نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق سہولت فراہم کرنا ہے۔

این ٹی سی کا ڈیٹا سینٹر منصوبہ بھی ایک وسیع قومی نظام کا حصہ ہے۔ اسلام آباد میں نیشنل ڈیٹا سینٹر 2016ء میں مکمل ہوا، جبکہ لاہور میں ڈیزاسٹر ریکوری کی سہولت قائم کی گئی تاکہ کسی تکنیکی خرابی یا ہنگامی صورت حال میں اہم سرکاری معلومات کی دستیابی یقینی بنائی جا سکے۔ اب کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کا قیام اس نیٹ ورک کو بلوچستان تک وسعت دینے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس سے صوبائی سطح پر سرکاری ڈیٹا کے انتظام، تحفظ اور ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی کے نئے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

ڈیٹا سینٹر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ جدید دور میں سرکاری اداروں کا بیشتر انتظامی ریکارڈ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے محفوظ اور استعمال کیا جاتا ہے۔ زمینوں کا ریکارڈ، تعلیمی اسناد، سرکاری ملازمین کی معلومات، ٹیکس، مالیاتی دستاویزات، ہسپتالوں کا ریکارڈ اور شہریوں سے متعلق مختلف معلومات ایسے ڈیٹا کی مثالیں ہیں جنہیں محفوظ اور مربوط نظام کے ذریعے بہتر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر محکمہ مال کا ریکارڈ مکمل طور پر ڈیجیٹلائز ہو اور ڈیٹا سینٹر سے منسلک ہو تو شہریوں کو زمین کی فرد، ملکیت اور دیگر دستاویزات کے حصول میں آسانی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح تعلیمی اسناد کی آن لائن تصدیق، ہسپتالوں میں مریضوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ، سرکاری ملازمین کی سروس ہسٹری اور پنشن کے معاملات کو ایک مربوط نظام کے تحت چلایا جا سکتا ہے۔ اس سے وقت اور وسائل کی بچت کے ساتھ سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بھی بہتری آئے گی۔

بلوچستان میں ڈیجیٹل ترقی کے حوالے سے پہلے بھی اہم پالیسی اور اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ جنوری 2021ء میں صوبے کی پہلی ڈیجیٹل پالیسی کی منظوری دی گئی، جس میں ای گورننس، انٹرنیٹ کی فراہمی، آئی ٹی انڈسٹری کے فروغ اور جدید ڈیٹا سینٹر کے قیام جیسے اہداف شامل تھے۔

اسی طرح 2024ء میں بلوچستان کلاؤڈ فرسٹ پالیسی سامنے آئی، جس کا مقصد سرکاری اداروں کو الگ الگ آئی ٹی نظام قائم کرنے کے بجائے مشترکہ کلاؤڈ انفراسٹرکچر کی طرف منتقل کرنا تھا۔

این ٹی سی کے ڈیٹا سینٹر کی صورت میں ان پالیسیوں پر عمل درآمد کو آگے بڑھانے کا ایک نیا موقع موجود ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو چاہیے کہ این ٹی سی کے ساتھ مل کر ایک واضح ڈیجیٹل روڈ میپ مرتب کرے، جس میں تمام سرکاری محکموں کی ڈیٹا سینٹر سے مرحلہ وار منسلکی، ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، تکنیکی ذمہ داریوں اور مقررہ مدت کا تعین کیا جائے۔

صوبائی حکومت کے اپنے ڈیجیٹل منصوبوں اور این ٹی سی کی سہولتوں کے درمیان بھی باقاعدہ اشتراک قائم کیا جائے تاکہ دستیاب وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

اس منصوبے کا ایک اہم پہلو سائبر سیکیورٹی ہے۔ سرکاری معلومات کی حفاظت جدید ریاستی نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔ ڈیٹا سینٹر کے ذریعے معلومات کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ ان تک رسائی کے واضح ضابطے، باقاعدہ بیک اپ، سائبر حملوں سے تحفظ اور ہنگامی صورت حال میں ڈیٹا کی بحالی کا نظام بھی ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مقامی سطح پر تربیت یافتہ سائبر سیکیورٹی ماہرین کی ٹیم تیار کرنا بھی مفید ہوگا۔

ڈیجیٹل ترقی کا ایک اہم تقاضا مضبوط انٹرنیٹ نیٹ ورک ہے۔ ڈیٹا سینٹر کے قیام سے عام شہری کے موبائل انٹرنیٹ کی رفتار براہِ راست بہتر نہیں ہوتی، کیونکہ اس کے لیے فائبر آپٹک، موبائل فارورڈ براڈ بینڈ اور دیگر مواصلاتی سہولتوں کی توسیع ضروری ہے۔ لہٰذا صوبائی حکومت کو چاہیے کہ این ٹی سی کے منصوبے کے ساتھ ساتھ نجی کمپنیوں اور متعلقہ وفاقی اداروں کے تعاون سے دور دراز اضلاع تک فائبر آپٹک نیٹ ورک کی توسیع کا منصوبہ بھی آگے بڑھائے۔

گوادر، خضدار، پنجگور، چاغی، ژوب، آواران، قلات، پشین اور دیگر اضلاع کے سرکاری دفاتر کو قابل اعتماد انٹرنیٹ سے منسلک کیا جائے تو ڈیٹا سینٹر کی خدمات صوبے کے وسیع جغرافیے میں مؤثر انداز سے استعمال ہو سکیں گی۔ اس کے ساتھ سرکاری ای سروسز کے مراکز قائم کیے جا سکتے ہیں جہاں شہریوں کو مختلف محکموں کی خدمات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں۔ یہ اقدام خصوصاً دور دراز علاقوں کے ان شہریوں کے لیے مفید ہوگا جنہیں معمولی سرکاری امور کے لیے ضلعی یا صوبائی صدر مقام کا سفر کرنا پڑتا ہے۔

اس منصوبے سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بھی نئے امکانات پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ کلاؤڈ کمپیوٹنگ، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، ڈیٹا مینجمنٹ، نیٹ ورکنگ، مصنوعی ذہانت اور سائبر سیکیورٹی مستقبل کے اہم شعبے ہیں۔ کوئٹہ میں ڈیٹا سینٹر کی موجودگی کو مقامی نوجوانوں کی فنی تربیت سے جوڑا جائے تو صوبے میں ایک نئی تکنیکی افرادی قوت تیار ہو سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے بلوچستان کی جامعات، بیوٹمز، آئی ٹی سے متعلق تعلیمی اداروں اور این ٹی سی کے درمیان اشتراک قائم کیا جا سکتا ہے۔ طلبہ کے لیے انٹرن شپ، عملی تربیت اور سرٹیفکیشن پروگرام متعارف کرائے جائیں۔ ڈیٹا سینٹر میں مقامی نوجوانوں کو تکنیکی ذمہ داریاں دینے کے لیے بھی ایک شفاف پالیسی مرتب کی جائے۔ اس طرح یہ منصوبہ صرف سرکاری نظام کی بہتری تک محدود نہیں رہے گا بلکہ مقامی سطح پر روزگار اور ہنرمندی کے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے افتتاحی تقریب میں مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم اور میرٹ کے فروغ کا ذکر بھی کیا۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری بھرتیوں، امتحانات اور امیدواروں کے ریکارڈ کو زیادہ منظم اور شفاف بنایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسا ڈیجیٹل نظام متعارف کرانے کی ضرورت ہے جس میں درخواستوں کی وصولی، امتحانی عمل، نتائج اور شکایات کے ازالے کے تمام مراحل واضح اور قابلِ جانچ ہوں۔ اس سے سرکاری بھرتیوں میں شفافیت اور عوام کا اعتماد بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بلوچستان کے لیے ایک اور اہم امکان آئی ٹی انڈسٹری اور ڈیجیٹل کاروبار کا فروغ ہے۔ اگر صوبے میں تیز رفتار انٹرنیٹ، جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور تربیت یافتہ افرادی قوت دستیاب ہو تو مقامی سافٹ ویئر کمپنیوں، فری لانسرز اور ٹیکنالوجی سے وابستہ کاروباروں کو ترقی کے مواقع مل سکتے ہیں۔ حکومت نوجوانوں کے لیے آئی ٹی انکیوبیشن سینٹرز، جدید تربیتی لیبارٹریاں اور کاروباری رہنمائی کے پروگرام شروع کر سکتی ہے۔ اس سے بلوچستان کے نوجوان اپنے صوبے میں رہتے ہوئے قومی اور بین الاقوامی ڈیجیٹل مارکیٹ کا حصہ بن سکیں گے۔ اس منصوبے کی افادیت بڑھانے کے لیے حکومت کو چند عملی اہداف بھی مقرر کرنے چاہئیں۔ مثلاً پہلے مرحلے میں اہم سرکاری محکموں کو ڈیٹا سینٹر سے منسلک کیا جائے، دوسرے مرحلے میں ضلعی سطح پر ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی شروع کی جائے اور تیسرے مرحلے میں تعلیم، صحت، ریونیو اور دیگر شعبوں کے ریکارڈ کو مربوط کیا جائے۔ اس کے ساتھ منصوبے کی لاگت، تکنیکی گنجائش، کارکردگی، مقامی بھرتیوں اور پیش رفت سے متعلق معلومات باقاعدگی سے عوام کے سامنے رکھی جائیں۔ اس طرح منصوبے کے نتائج کا جائزہ لینا بھی ممکن ہوگا اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق اصلاحات بھی کی جا سکیں گی۔

بلوچستان میں ڈیجیٹل ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کا عمل ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے ایک جامع حکمت عملی کے تحت آگے بڑھایا جائے۔

این ٹی سی کا ڈیٹا سینٹر صوبائی حکومت کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن سکتا ہے جس کے ذریعے سرکاری اداروں کو مربوط، عوامی خدمات کو آسان اور نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ڈیٹا سینٹر کی سہولت سے محکمہ مال کا ریکارڈ چند کلکس پر دستیاب ہو، تعلیمی اسناد کی تصدیق آسان ہو، ہسپتالوں کا ڈیٹا محفوظ ہو، سرکاری بھرتیوں کا نظام زیادہ شفاف بنے اور بلوچستان کا نوجوان جدید ٹیکنالوجی میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے مواقع حاصل کرے۔

بلوچستان کے لیے ڈیجیٹل دور کے دروازے کھل رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ صوبائی حکومت، این ٹی سی، تعلیمی ادارے اور نجی شعبہ مل کر اس موقع کو ایک مستقل ترقیاتی حکمت عملی میں تبدیل کریں۔ سرورز کی دنیا سے شروع ہونے والا یہ سفر اگر عوامی سہولت، معاشی سرگرمی اور جدید حکمرانی تک پہنچ جائے تو یہ بلوچستان کی ترقی میں ایک بامعنی اضافہ ثابت ہو سکتا ہے۔

☆☆☆